﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ﴿.....اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ☆﴾(آل عمران:۷۴) ﴿.....عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا﴾ (بنی اسرائیل:۸۰)

هفت روزه

الفضل

انٹرنیشنل

مدیر اعلیٰ :— نصیر احمد قمر

جلد ۹

جمعۃ المبارک ۲۹/نومبر ۲۰۰۲ء

۲۴/رمضان ۱۴۲۳ ہجری قمری ۲۹/نبوت ۱۳۸۱ ہجری شمسی

شمارہ ۴۸

مشکل کشائی کی دُعا

حضرت عائشہؓ نے آنحضرت ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

"اے اللہ! تجھے تیرے طاہر اور طیب اور مبارک نام کا واسطہ جس کا حوالہ دے کر دعا کی جائے تو تُو اسے قبول کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ تیرے سے مانگا جاتا ہے تو تُو عطا کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ تجھ سے رحمت طلب کی جائے تو تُو رحم فرماتا ہے اور جب مشکل کشائی کا تقاضا کیا جائے تو تُو مشکلات دور فرماتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب اسم اللّٰہ الاعظم)

﴿ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

کبھی یہ نہیں ہو سکتا کہ جو لوگ شرارتوں، منصوبوں اور حیلہ بازیوں میں رہتے ہیں ان کا عمل ایک بالشت بھی آسمان پر جا سکے۔

"اگر سوادِ اعظم کے یہ معنے ہیں کہ ایک گروہ کثیر ایک طرف ہو تو اس کی بات سچی ہوتی ہے۔ تو آنحضرت ﷺ کی بعثت کے وقت یہود و عیسائی قوم کا بھی سوادِ اعظم تھا۔ وہ اہل کتاب ہی تھے، بڑے بڑے عالم، فاضل، عابد اُن میں موجود تھے۔ ان کے معیار سے تو آنحضرت ﷺ کے حق میں ان کی شہادت معتبر مان لینی چاہئے۔ اصل سوادِ اعظم وہ لوگ ہیں جو حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کو مانتے ہیں اور علیٰ وجہ البصیرت خدا تعالیٰ پر ان کا ایمان ہے۔ اور ان کی شہادت معتبر ہوتی ہے۔ بھلا سوچ کر دیکھو کہ جس راہ میں بچھو، سانپ اور درندے وغیرہ ہوں کیا دس ہزار اندھے اس کی نسبت کہیں گے کہ یہ راہ اختیار کرو تو کوئی ان کی بات مانے گا؟ اور جو اُن کے پیچھے چلیں گے وہ سب مریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا کہ مَیں علیٰ وجہ البصیرت بلاتا ہوں، اگرچہ آپ ایک فردِ واحد تھے لیکن آپ کے مقابل ہزارہا منکرین کی بات قابلِ اعتبار نہ تھی جو آپ کی مخالفت کرتے تھے۔

اب اس وقت ایک سوادِ اعظم نہیں ہے بلکہ کئی سوادِ اعظم ہیں۔ افیونیوں، بھنگیوں، چرسیوں، شرابیوں وغیرہ کا بھی ایک سوادِ اعظم ہے۔ مخلوق پرستوں کا بھی ایک سوادِ اعظم ہے۔ تو کیا ان لوگوں کے اقوال کو سند پکڑا جاوے۔ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے ﴿قَلِیْلٌ مِنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْر﴾ (سبا:۱۴) کہ شاکر اور سمجھدار بندے ہمیشہ کم ہوتے ہیں جو کہ حقیقی طور پر قرآن مجید پر چلنے والے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ان کو اپنی محبت اور تقویٰ عطا کیا ہے۔ وہ خواہ قلیل ہوں مگر اصل میں وہی سوادِ اعظم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اُمَّۃً کہا ہے۔ حالانکہ وہ ایک فردِ واحد تھے مگر سوادِ اعظم کے حکم میں تھے۔

یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ جو لوگ شرارتوں، منصوبوں اور حیلہ بازیوں میں رہتے ہیں ان کا عمل ایک بالشت بھی آسمان پر جا سکے۔ اور وہ ان نیک بندوں کے برابر ہوں جن کی عظمت خدا تعالیٰ کی نظر میں ہے۔ عبد اللطیف کی ہی ایک نظیر دیکھ لو کہ بار بار موقعہ ملا کہ جان بچاوے مگر اس نے یہی کہا کہ مَیں نے حق پالیا اس کے آگے جان کیا شئے ہے۔ سوچ کر دیکھو کیا جھوٹ کے واسطے دیدہ دانستہ کوئی جان جیسی عزیز شئے دے سکتا ہے؟۔

ایک بد نصیبی ان لوگوں کی یہ ہے کہ آکر صحبت حاصل نہیں کرتے اور دور دور رہتے ہیں۔ ان کے اسلام کی مثال ایک تصویر کی مثال ہے کہ اس میں نہ ہڈی نہ گوشت نہ پوست۔ نہ خون، نہ رُوح پھر اسے انسان کہا جاتا ہے۔ اپنی کثرت پر ناز کرتے ہیں کتاب اللہ کی عزت نہیں کرتے حالانکہ اس کثرت پر آنحضرت ﷺ نے لعنت کی ہے۔ آپ نے دو گروہوں کا ذکر کیا ہے ایک اپنا اور ایک مسیح موعود کا۔ اور درمیانی زمانہ کو جس میں ان کی تعداد کروڑوں تک پہنچی اور کثرت ہوئی فیج اعوج کہا ہے۔ پھر اصل میں یہ کثرت بھی نہیں ہے۔ خود اُن میں پھوٹ پڑی ہوئی ہے۔ ہر ایک کا الگ الگ مذہب ہے۔ ایک دوسرے کی تکفیر کر رہا ہے۔ جب یہ حال ہے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی فیصلہ کرنے والا نہ آوے گا؟ خود انہی میں سے ہیں جو مانتے چلے آئے ہیں کہ مسیح اسی امت میں سے ہو گا۔ حدیثوں میں اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ موجود ہے۔ سورہ نور میں مِنْکُمْ ہے۔

معراج میں آپ نے اسرائیلی مسیح کا حلیہ اور دیکھا اور آنے والے اپنے مسیح کا اور حلیہ بتلایا۔ پھر کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اس بات پر اجماع ہو چکا ہے کہ آنحضرت ﷺ سے پیشتر سب انبیاء فوت ہو چکے ہیں۔ ان تمام ثبوتوں کے بعد اور ان کو کیا چاہئے"۔ (ملفوظات جلد نمبر ۶ صفحہ ۳۰۸۔ ۳۱۰)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت آہستہ آہستہ بہتری کی طرف مائل ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور صحت و تندرستی کے لئے دردمندانہ دعاؤں، صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں

(لندن ۲۲/نومبر): سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق احباب جماعت کو تازہ اطلاعات روزانہ ایم ٹی اے پر اعلانات اور امراء ممالک کے نام سرکلرز کے ذریعہ پہنچائی جاتی ہیں۔ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے کروڑوں احمدی اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی کامل و عاجل صحت یابی، درازیٔ عمر اور آپ کی تمام مہمات دینیہ عالیہ میں عظیم الشان کامیابیوں اور کامرانیوں کے لئے دلی محبت اور اخلاص کے ساتھ اپنے مولا کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں مصروف ہیں اور خصوصیت سے ماہِ رمضان کے ان مقدس ایام میں ان دعاؤں میں غیر معمولی جوش اور درد پیدا ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کا موجب بن رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کی صحت آہستہ آہستہ بہتری کی طرف مائل ہے۔ گزشتہ دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پیٹ میں کچھ تکلیف رہی جس کی وجہ سے کمزوری بھی ہو گئی تھی لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہے اور اس وجہ سے جو کمزوری ہوئی تھی اس میں بھی افاقہ ہے۔ دل کی کیفیت بھی ٹھیک ہے اور اس سے متعلقہ

عوارض شوگر، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر وغیرہ میں معمولی اُتار چڑھاؤ رہتا ہے لیکن عموماً کنٹرول میں ہیں۔ پچھلے دو روز سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ شام کے وقت دفتر بھی تشریف لارہے ہیں اور ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ کچھ ملاقاتیں بھی فرماتے ہیں۔ الحمد للہ۔

حضور انور کی آپریشن کے بعد جسمانی کمزوری کو دُور کرنے کے لئے فزیو تھراپسٹ کا علاج جاری ہے۔ اور فزیو تھراپسٹ کے خیال میں ایک لمبے عرصے سے کمزوری اور مختلف تکالیف چل رہی ہیں اور پھر اینجیو پلاسٹی اور آپریشن کے عمل سے گزرنا پڑا جو کہ بہت زیادہ کمزوری پیدا کرنے والے عمل ہیں۔ اس لئے بحالی صحت میں کچھ عرصہ لگے گا۔

احباب جماعت رمضان کے مبارک ایام میں متضرعانہ دعاؤں اور صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم فرمائے اور ہم سے عفو اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ کو تائیدات الٰہیہ سے معمور صحت والی لمبی زندگی عطا ہو۔ ہم اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی بابرکت ہدایات اور نصائح پر کماحقہٗ عمل کرنے کی توفیق پائیں اور آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنتے ہوئے، اور آپ کے زیرِ سیادت اپنی ذمہ داریوں کو محنت، اخلاص اور قربانی کے ساتھ احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق پاتے ہوئے شاہراہ غلبہ اسلام پر تیزی سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ آمین۔ یا ارحم الراحمین۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ! اَذْھِبِ الْبَأْسَ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ.
لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُ كَ . شِفَآءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا.

رمضان انسان کی روحانی تکمیل کا مہینہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

”جس قدر احکام شرع اسلام میں مقرر ہیں ان میں اسرارِ عجیبہ اور لطائف غریبہ غور کرنے سے معلوم ہوسکتے ہیں۔ مثلاً یہاں پر جو ﴿شَھْرُ رَمَضَانَ﴾ واسطے صیام کے اللہ تعالیٰ کے کلام میں مخصوص فرمایا گیا اس میں ایک عجیب سرّ یہ ہے کہ یہ مہینہ آغاز سنہ ہجری سے نواں (۹) مہینہ ہے۔ یعنی ا۔ محرم ۲۔ صفر ۳۔ ربیع الاول ۴۔ ربیع الثانی ۵۔ جمادی الاول ۶۔ جمادی الثانی ۷۔ رجب ۸۔ شعبان ۹۔ رمضان۔ اور ظاہر ہے کہ انسان کی تکمیل جسمانی شکم مادر میں ہی ہوتی ہے اور عدد نو کا فی نفسہٖ بھی ایک ایسا کامل عدد ہے کہ باقی اعداد اسی کے احاد سے مرکب ہوتے چلے جاتے ہیں، لاغیر۔ پس اس میں اشارہ اس امر کی طرف ہوا کہ انسان کی روحانی تکمیل بھی اسی نویں مہینے رمضان ہی میں ہونی چاہئے اور وہ بھی اس تدریج کے ساتھ کہ آغاز شہور ہجری سے ہر ایک ماہ میں ایام بیض وغیرہ کے روزے رکھنے سے بتدریج تصفیہ قلب حاصل ہوتا رہا۔ جیسا کہ شیخ نے کہا ہے کہ ؎

صفائی بتدریج حاصل کنی
تامل در آئینہ دل کنی

حتیٰ کہ نواں مہینہ رمضان شریف کا آگیا تو اس کے لئے یہ حکم ہوا کہ ﴿فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ﴾ (البقرہ:۱۸۶) یہاں تک کہ مومن متبع کو روزے رکھتے رکھتے آخر عشرہ رمضان شریف کا بھی آگیا۔ پس اب تو ظلمات جسمانیہ اور تکدرات ہیولانیہ سے پاک وصاف ہوگیا تو عالم ملکوت کی تجلّیات بھی اس کو ہونے لگیں اور طاق تاریخوں میں مکالمات الٰہیہ کا مورد ہوگیا اور یہی حقیقت ہے لیلۃ القدر کی جو آخری عشرہ میں ہوتی ہے“۔ (خطبات نور صفحہ ۲۳۱۔ ۲۳۲)

وعدہ جات تحریک جدید

۳۱؍اکتوبر ۲۰۰۲ء کو تحریک جدید کے مالی سال کی رپورٹ حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش ہونے پر حضور انور نے فرمایا:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اب نئے سال کے وعدے لینے شروع کردیں“

امراء کرام / مبلغین انچارج کی خدمت میں درخواست ہے کہ حسبِ ارشاد حضور انور، نئے سال کے وعدہ جات لینے کا کام شروع کروادیں۔ اور سیکرٹریانِ تحریک جدید کو اس امر کی طرف توجہ دلائیں کہ ایسے افرادِ جماعت جو کسی وجہ سے اس بابرکت تحریک میں ابھی تک شامل نہیں ہو سکے، امسال انہیں بھی اس میں شامل کرنے کے لئے بھرپور جدوجہد کریں اور خاص طور پر بچوں کو بھی شامل کیا جائے، رقم خواہ معمولی ہی کیوں نہ ہو۔ اس تعلق میں اپنی مساعی کی رپورٹ بھی مرکز کو بھجوا کر ممنون فرماویں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے، آمین۔ جزاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزاء۔

(ایڈیشنل وکیل المال ۔لندن)

صبح بہار لا

رحمت تری نظر میں سمائی ہوئی تو ہے
کچھ دل کی آگ آج بجھائی ہوئی تو ہے
طوفاں ہیں آندھیاں ہیں تلاطم ہیں چار سو
لَاتَقْنَطُوْا پہ آس لگائی ہوئی تو ہے

پژمردہ ہے چمن ، چمن والے اداس ہیں
صبحِ بہار لا ذرا کلیوں کو پھول کر
کر غمزدہ نگاہیں مسرت سے ہمکنار
دکھتے ہوئے دلوں کی دعائیں قبول کر

تیرے فقیر تیری گلی میں ہیں آگئے
پہچانتے ہوئے ترے عالی مقام کو
ہم تجھ سے بھیک مانگتے ہیں تیرے نام کی
شافی ہے تو شفا دے ہمارے امام کو

(عبد المنان ناهید)

رمضان المبارک
ہے وصلِ خداوندی کے ہیجان کا موسم

پھر آیا بڑی شان سے رمضان کا موسم
چھایا ہے دل و جان پہ ایمان کا موسم
پھر یاد خداوندی کی گھِر آئیں گھٹائیں
ہے نشے میں دھت بادۂ عرفان کا موسم
پھر سحری و افطاری کے ہونے لگے چرچے
ہر سمت اتر آیا ہے قرآن کا موسم
سر رکھ دئے دہلیز پہ بخشش کی طلب میں
آنکھوں سے رواں اشکِ پشیمان کا موسم
جو بس میں ہے کر گزریں بتوفیقِ الٰہی
ہے وصلِ خداوندی کے ہیجان کا موسم
در کھل گئے جنت کے ، ہوئے قید شیاطین
خوش بختی ہے یہ درد کے درمان کا موسم
مولا تو مرا ہو جا ۔ مجھے اپنا بنا لے
ہے عفو و کرم ، لطف کا احسان کا موسم

(امۃ الباری ناصر۔ کراچی)

دعا دل کے گداز سے ہو تب ہی فائدہ ہوتا ہے۔ مگر اس کا علاج بھی دعا ہے۔

سخت معاندین بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس آتے تو آپ انتہائی تلطّف سے خبر گیری کرتے اور ضروریات پوری فرماتے۔

(روایات صحابہؓ کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے چند دلکش پہلو)

اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۰۲ء فرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۲۸ر جولائی ۲۰۰۲ء مطابق ۲۸ر وفا ۱۳۸۱ ہجری شمسی بمقام اسلام آباد۔ ٹلفورڈ (برطانیہ)

(خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ چند سالوں سے میں جلسہ سالانہ کے تیسرے دن کی تقریر میں رجسٹر روایات صحابہؓ سے بعض دلچسپ اور ایمان افروز واقعات آپ کے سامنے بیان کرتا رہا ہوں جن میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ نے اپنے اپنے رنگ میں بڑی سادہ زبان میں بغیر کسی تصنّع اور بناوٹ کے آپ کی پاکیزہ سیرت کو نمایاں کیا ہے۔ انہی میں سے چند نمونے آج کے اس خطاب کے لئے بھی چنے ہیں جو آپ کی خدمت میں پیش ہیں۔

میں نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنا ہے

حضرت مولوی نور الدین صاحبؓ ایک روایت اس طرح بیان کرتے ہیں کہ مسیح موعود نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو میں نے جب حضرت مسیح موعودؑ سے ذکر کیا کہ علماء اس دعویٰ کو تسلیم نہیں کریں گے تو فرمایا کہ میں نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم پر چلنا ہے خواہ علماء مانیں یا نہ مانیں۔

(رجسٹر روایات صحابہ نمبر ۴ صفحہ ۳۸)

لوگوں کی توبہ ہی غنیمت ہے

حضرت خلیفة المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت سید محمود عالم صاحب آف بہار آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ بعض روایات بیان فرماتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں نے حضرت مسیح موعودؑ سے ایک مرتبہ دریافت کیا کہ حضور لوگوں سے بہت مختصر الفاظ میں بیعت لیتے ہیں۔ مجھ سے تو بیعت کے وقت بہت کچھ اقرار لیا تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ میں تو ان کا اپنے ہاتھ پر توبہ کرنا بھی غنیمت سمجھتا ہوں۔ زیادہ اقرار کیا لوں۔

(رجسٹر روایات صحابہ نمبر ۴ صفحہ ۳۷)

راجہ صاحب خود خط لکھیں

حضرت سید محمود عالم صاحب بہار مزید ایک روایت یوں بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کے آگے نابھہ کے وزیر کی طرف سے ایک خط پیش کیا کہ راجہ کی خواہش ہے کہ حضور گورمکھی زبان میں کوئی کتاب تصنیف فرمائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دریافت کیا کہ خط خود راجہ صاحب نے لکھا ہے یا اس کے وزیر نے۔ حضرت مولوی صاحب نے جواب دیا کہ خط وزیر کی طرف سے آیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے سن فرمایا کہ خدا کے مامورین میں کبریائی بھی ہوتی ہے اسے لکھ دیں کہ اگر راجہ کو ضرورت ہو تو بذات خود خط لکھے پھر ممکن ہے توجہ کی جائے۔

(رجسٹر روایات صحابہ نمبر ۴ صفحہ ۳۱)

صبر و تحمل کا بے مثل مظاہرہ

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے ۱۹۰۵ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔ آپ ہندوؤں کی بدزبانی پر حضرت مسیح موعودؑ کے صبر کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر جمعہ کی نماز کے لئے مسجد اقصیٰ کے اندر و باہر بھر جانے کی وجہ سے کچھ مدت اس مکان کی چھت پر کھڑے ہوگئے جو ایک ہندو کا تھا جو اب مسجد میں ملا لیا گیا ہے۔ اس بوڑھے ہندو نے غلیظ گالیاں دینا شروع کیں کہ تمام یہاں شوربا کھانے کے لئے آجاتے ہو۔ نماز جمعہ کے بعد حضور علیہ السلام نے خدام کو حکم دیا کہ اس کے کوٹھے پر سے اتر کر مسجد میں ہی نمازیوں میں گھس آئیں اور عصر کی نماز ادا کریں۔ نماز ادا کرنے کے بعد آپ نے تقریر فرمائی جس میں فرمایا کہ قادیان کے لوگوں نے اس قدر نشان دیکھے ہیں کہ اگر کوئی دوسرا عذاب الٰہی سے بچ جاوے لیکن یہ لوگ نہیں بچ سکتے۔

(رجسٹر روایات صحابہ نمبر ۸ صفحہ ۲۸)

شدید معاندین سے مثالی حسن سلوک

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق حسنہ کا یہ حال تھا کہ قادیان کے جو لوگ ہر وقت آپ کے خلاف دشمنی کرنے میں مشغول رہتے تھے اور کوئی دقیقہ فروگزاشت کا نہ چھوڑتے تھے وہ بھی جب آپ کے آستانہ پر آئے اور دستک دی تو میں نے دیکھا کہ آپ ننگے سر ہی تشریف لے آئے اور دیکھتے ہی نہایت تلطف اور مہربانی سے اس کے سلام کا جواب دے کر پوچھتے: آپ اچھے تو ہیں؟۔ اور اس کے سارے گھر کا حال پوچھ کر آپ فرماتے آپ کیسے آئے؟ پھر وہ اپنی ضرورت کو پیش کرتا تو آپ پوچھتے کتنی ضرورت ہے۔ آپ اس کی ضرورت سے زیادہ لا کر دیتے اور فرماتے اگر ضرورت ہو تو اور لے جاویں۔ (رجسٹر روایات صحابہ نمبر ۶ صفحہ ۷۲)

دعا میں دل نہ لگنے کا علاج

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے عرض کیا کہ حضور بعض اوقات دعا کرنے کو بھی دل نہیں چاہتا اور جب تک دل سے دعا نہ کی جاوے کیا حاصل؟ حضور علیہ السلام نے فرمایا "یہ سچ ہے کہ دعا دل کے گداز سے ہو تب ہی فائدہ ہوتا ہے مگر اس کا علاج بھی دعا ہے۔ دعا کرتے رہو آخر دل بھی متأثر ہو جائے گا۔ جیسا کہ جب شرابی نہیں ہوتا تو شراب ہی پیتا ہے۔ آخر پیتے پیتے نشہ آ ہی جاتا ہے۔ یہی حالت دعا کی ہے۔

(رجسٹر روایات صحابہ نمبر ۸ صفحہ ۷۲)

دعا کی تحریک

اب اس مختصر خطاب کے آخر پر تمام جماعت عالمگیر کے لئے 'اسیران راہ مولیٰ کے لئے اور شہداء احمدیت کے ورثاء کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا کے ساتھ اس تقریر کو ختم کرتا ہوں۔

"خدا تعالیٰ بہت سی روحیں ایسی پیدا کرے کہ ان نشانوں سے فائدہ اٹھاویں اور سچائی کی راہ کو اختیار کریں اور بغض اور کینہ کو چھوڑ دیں۔ اے میرے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوتا ہے اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ (آمین) اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین

(حقیقة الوحی - روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۲۰۳)

اجتماعی دعا اور روح پرور نظارے

آیئے ہم سب مل کر دعا کرتے ہیں اور اللہ کرے کہ جلسہ کی روحانی برکات کا فیض ہمیشہ آپ کو پہنچتا رہے۔ السلام علیکم ورحمة اللہ۔

(اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ حضور ایدہ اللہ کی علالت اور صحت کی کمزوری کی وجہ سے سارے جلسہ کے ماحول میں ایک غم کی کیفیت طاری تھی اور آنکھیں اشکبار تھیں۔ مختصر سی دعا کرانے کے بعد حضور نے فرمایا:)

" اب آپ لوگ اپنے نعروں کا شوق بے شک پورا کر لیں" (حاضرین جلسہ نے خوب کھل کر نعرے لگائے اور سارا جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا)۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ "اس جلسے میں مجموعی حاضری ۱۹،۴۰۰ ہے۔ ۷۴ ممالک کی نمائندگی ہوئی ہے۔ بیرونی ممالک میں سب سے زیادہ حاضری جرمنی، دوسرے نمبر پر پاکستان اور تیسرے نمبر پر امریکہ کی ہے اب میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں"۔

(اس کے بعد حضور ایدہ اللہ کچھ وقت کے لئے مستورات کی جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ اور جلسہ گاہ کا ماحول بہت دیر تک نعرہ ہائے تکبیر اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے پاکیزہ ورد سے گونجتا رہا)۔

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۰۲ء

عالمگیر اشاعتِ اسلام کی آسمانی مہم

(وکالت اشاعت کی رپورٹ)

(نصیر احمد قمر۔ ایڈیشنل وکیل الاشاعت۔لندن)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں:

"آنحضرت ﷺ پر جو اتمامِ نعمت اور اکمالِ دین ہوا اس کی دوصورتیں ہیں:اول تکمیل ہدایت۔دوسری تکمیل اشاعت ہدایت۔

تکمیل ہدایت میں کُل الوجوہ آپؐ کی آمدِ اوّل سے ہوئی اور تکمیل اشاعتِ ہدایت آپؐ کی آمد ثانی سے ہوئی ۔ کیونکہ سورہ جمعہ میں جو ﴿آخَرِیْنَ مِنْھُمْ﴾ والی آیت آپؐ کے فیض اور تعلیم سے ایک اور قوم کے تیار کرنے کی ہدایت کرتی ہے۔اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی ایک بعثت اور ہے اور یہ بعثت بروزی رنگ میں ہے جو اس وقت ہورہی ہے ۔ پس یہ وقت تکمیل اشاعت ہدایت کا ہے"۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۰)

یہ دور جس میں سے ہم اس وقت گزر رہے ہیں تکمیل اشاعتِ اسلام کا دور ہے اور اس زمانہ میں عالمگیر اشاعتِ اسلام کی آسمانی مہم کے سر خیل حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے عظیم روحانی فرزند، امام الزمان، مسیح دوران حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوۃ والسلام ہیں آپؑ ہی کے ذریعہ دین اسلام کا تمام ادیان باطلہ پر کامل غلبہ مقدر ہے۔اور کیونکہ آپ کے سپرد یہ کام تھا کہ کُل عالَم میں دین اسلام کو پھیلائیں اور اسلام کی فضیلت اور برتری کو ثابت کریں اس لئے ضروری تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو وہ وسائل اور ذرائع بھی مہیا کئے جاتے جن سے کام لے کر آپ نے ساری نوع انسانی کو دین محمد ﷺ پر جمع کرکے امت واحدہ میں تبدیل کرنا تھا۔چنانچہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ اور اُمت مُسلمہ کے صلحاء و بزرگان کی پیشگوئیوں میں بڑی صراحت سے ایسے اشارے موجود ہیں کہ مسیح موعود اور امام مہدیؑ کو اللہ تعالیٰ ایسے سامان مہیا فرمائے گا جن سے کام لے کر وہ اسلام کو ساری دنیا میں غالب کریں گے۔

اس زمانہ میں ترسل و رسائل اور مواصلات کے جو جدید ذرائع وجود میں آچکے ہیں ان کے نتیجہ میں آپس کے فاصلے سمٹ گئے ہیں اور ساری دنیا ایک گلوبل ولج (Global Village) کی حیثیت اختیار کر گئی ہے۔ایک دوسرے سے میل ملاپ اور ایک دوسرے تک پیغام پہنچانا بہت سہل ہو گیا ہے۔ اگر آپ بنظر غور اِن جدید ذرائع مواصلات کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ ان میں سے اکثر کا بلکہ قریباً ان سب کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں یعنی انیسویں اور بیسویں صدی عیسوی میں ہوا۔اور آج روئے زمین پر صرف ایک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا وجود گرامی ہے جس نے ان سب جدید ذرائع مواصلات سے متعلق یہ اعلان فرمایا کہ یہ سب سامان اللہ تعالیٰ نے میرے لئے مہیا فرمائے ہیں اور اس لئے مہیا فرمائے ہیں تا ان کے ذریعہ دین اسلام کی تبلیغ کی جائے اور کلام اللہ کا شرف اور مرتبہ دنیا پر ظاہر کیا جائے۔ آپ نے اپنی تحریرات اور ملفوظات میں بڑی تحدی کے ساتھ اور قوی دلائل کے ساتھ ان باتوں کو اپنی صداقت کے ثبوت کے طور پر پیش فرمایا ہے۔ مثلاً آپ فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے اور احادیث صحیحہ اس کی تصدیق کرتی ہیں کہ مسیح موعود کے زمانہ میں ایک نئی سواری پیدا ہوگی جس سے اونٹ بیکار ہو جائیں گے جیسا کہ قرآن شریف میں ہے﴿ وَاِذَاالْعِشَارُ عُطِّلَتْ﴾ اور حدیث صحیح میں ہے وَلَیُتْرَکَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا یُسْعٰی عَلَیْھَا .... اسی طرح نہروں کا نکالے جانا، چھاپے خانوں کی کثرت اور اشاعت کتب کے ذریعوں کا عام ہونا اسی قسم کے بہت سے نشان ہیں جو اس زمانے سے مخصوص تھے اور وہ پورے ہوگئے ہیں"۔(الحکم ۱۷ر ستمبر ۱۹۰۴)

نیز فرمایا:" یہ زمانہ اس قسم کا آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے وسائل پیدا کر دیئے ہیں کہ دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے اور﴿وَاِذَاالنُّفُوسُ زُوِّجَتْ﴾ کی پیشگوئی پوری ہوگئی ۔ اب سب مذاہب میدان میں نکل آئے ہیں اور یہ ضروری امر ہے کہ ان کا مقابلہ ہو اور ان میں ایک ہی سچا ہوگا اور غالب آئے گا"۔(الحکم ۳۱ر اکتوبر ۱۹۰۲ء)

اسی طرح آپ فرماتے ہیں:

"﴿وَاِذَاالنُّفُوسُ زُوِّجَتْ﴾ بھی میرے ہی لئے ہے ...... پھر یہ بھی جمع ہے کہ خدا تعالیٰ نے تبلیغ کے سارے سامان جمع کر دیئے ہیں۔ چنانچہ مطبع کے سامان، کاغذ کی کثرت، ڈاکخانوں، تار، ریل اور دخانی جہازوں کے ذریعہ کُل دنیا ایک شہر کا حکم رکھتی ہے۔اور پھر نت نئی ایجادیں اس جمع کو اور بڑھا رہی ہیں۔ کیونکہ اسباب تبلیغ جمع ہو رہے ہیں۔اب فونوگراف سے بھی تبلیغ کا کام لے سکتے ہیں۔اور اس سے بہت عجیب کام نکلتا ہے۔اخباروں اور رسالوں کا اجراء۔غرض اس قدر سامان تبلیغ کے جمع ہوئے ہیں کہ اس کی نظیر کسی پہلے زمانہ میں ہم کو نہیں ملتی"۔ (الحکم ۳۰ر نومبر ۱۹۰۲ء)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ مسیح پاک علیہ السلام کی خلافت حقّہ سے وابستہ جماعت احمدیہ کو یہ توفیق اور سعادت حاصل ہے کہ وہ تمام جدید ذرائع کو نہایت کامیابی کے ساتھ خدمتِ اسلام کے لئے استعمال کر رہی ہے اور اللہ تعالیٰ ان مساعی کو قبول فرماتے ہوئے شیریں پھلوں سے نوازرہا ہے۔

قرآن کریم کی اشاعت

اشاعتِ اسلام میں سب سے زیادہ اہمیت قرآن کریم کی اشاعت کو حاصل ہے کہ یہ اسلام کا مغز اور اس کی جان اور تمام بنی نوع انسان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

دوسال قبل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اردو ترجمہ قرآن کریم شائع ہوا تھا۔اس سال اس کا ایک نیا ایڈیشن آیا ہے جس میں حضور ایدہ اللہ نے سورتوں کے مضامین کا تعارف اور بعض اہم منتخب آیات پر تشریحی نوٹس کا اضافہ فرمایا ہے۔اس کے آخر پر قرآنی مضامین اور اسماء و مقامات پر مشتمل قریباً اسّی صفحات کا ایک تفصیلی انڈیکس بھی شامل کیا گیا ہے جس سے اس ترجمہ کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔

تیرہ صد سے زائد صفحات پر مشتمل یہ نیا ایڈیشن قارئین کے دلوں میں قرآن مجید کی محبت کو بڑھانے اور ان کے علم و معرفت میں اضافہ کا موجب ہوگا۔انشاءاللہ۔

علاوہ ازیں امسال دو نئی زبانوں میں تراجم قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت جماعت کو حاصل ہوئی ہے۔

ایک کیکامبا(Kikamba)زبان میں جو کینیا مشرقی افریقہ کی زبان ہے اور دوسری جولا(Jula)زبان میں جو آئیوری کوسٹ میں بولی جاتی ہے ۔ اس طرح اب تک جماعت کو کل ۵۶ زبانوں میں مکمل تراجم قرآن کریم پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

گزشتہ چودہ سو سال کے عرصہ میں کسی ایک مسلم جماعت یا حکومت کو اتنی زبانوں میں تراجم قرآن کریم شائع کرنے کی توفیق نہیں ملی۔یہ توفیق نصیب ہوئی ہے تو دنیا کی نظروں میں دھتکاری ہوئی ایک ایسی غریب جماعت کو جسے بہت سے خود کو مسلمان کہلانے والے بھی غیر مسلم کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ امسال سواحیلی ترجمہ قرآن کریم جو بڑی دیر سے نایاب تھا یہ بھی نئی کمپوزنگ اور عمدہ طباعت کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

اسی طرح انگریزی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ و مختصر تفسیر جو جماعت میں .One Vol Short Commentary کے نام سے معروف ہے کچھ عرصہ سے نایاب تھی اس سال نئی کمپوزنگ کے ساتھ زیورِ طبع سے آراستہ ہوئی ہے۔

علاوہ ازیں انگریزی زبان میں ہی پانچ جلدوں میں قرآنی تفسیر(5Vol. Commentary)جو عرصہ سے نایاب تھی وہ بھی دوبارہ شائع کی گئی ہے۔

دیگر کتب کی اشاعت

اسلامی تعلیم کی فضیلت و برتری کو ثابت کرنے کے لئے دنیا بھر میں بکثرت لٹریچر شائع کیا جارہا ہے۔ایک چھوٹی سی جماعت جو دنیاوی وسائل کے لحاظ سے کمزور اور غریب جماعت ہے لیکن سچے دلوں اور اخلاص کی دولت سے مالا مال ہے دنیا کی متعدد زبانوں میں مختلف موضوعات پر اس کثرت سے لٹریچر شائع کر رہی ہے کہ لوگ حیران ہوتے ہیں کہ بڑی بڑی مالدار مسلم حکومتوں کو ان کاموں کی توفیق نہیں ملتی جن عظیم کاموں کو جماعت احمدیہ تنہا سرانجام دے رہی ہے۔اس کا سِرّ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ ایک الٰہی جماعت ہے اور منہاج نبوت پر قائم ہونے والی خلافتِ حقّہ سے منسلک ہے۔اور چونکہ خدا تعالیٰ نے تمکنت دین کو خلافت سے وابستہ فرمایا ہے اس لئے لازم تھا کہ جماعت احمدیہ کو ہی اشاعت اسلام کے لئے ان عظیم خدمات کی سعادت حاصل ہوتی۔

اس سال جو متعدد کتب شائع کی گئیں ہیں ان میں خاص طور پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "مسیح ہندوستان میں" کا عربی ترجمہ،المسیح فی الھند نظر ثانی کے بعد خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت اور رنگین کور کے ساتھ شائع ہوا ہے۔اسی طرح حضور ایدہ اللہ کے منظوم کلام کا نیا ایڈیشن "کلامِ طاہر"، بچوں کے لئے انگریزی میں کتاب حضرت خدیجہؓ، سیرت خاتم النبیین از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین، حیات طیبہ (سیرت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)، سوانح فضل عمر، خطبات محمود، انوار العلوم، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، تاریخ احمدیت جلد دوم اور جلد چہارم، حیات نور، کامیابی کی راہیں، مشعلِ راہ جلد دوم، الاظھار لذوات الخمار اور دیگر کئی کتب شائع ہوئی ہیں۔امسال شائع ہونے والی تمام کتب، پمفلٹس، فولڈرز وغیرہ کی تفصیل ایک سرکلر کے ذریعہ امراء ممالک کو بھجوادی گئی ہے۔ذیل میں زبان وار صرف ٹائٹلز کی تعداد پیش کی جاتی ہے۔

عربی:۸، جرمن:۱۱، ڈچ:۹، انگریزی:۵۰، فرنچ: ۱۸، گجراتی: ۱، گورمکھی: ۱، ہندی: ۲، انڈونیشین:۱۰، جولا(Jula):۱، خمیر(Khmer):۴، کیکامبا(Kikamba):۱، کیکونگو(Kikongo):۱، سواحیلی:۹، کنڑی(Kunri):۲، لنگالا (Langala): ۳، ملاگاسی(Malagasy):۹، ملائی(Malay):۵، ملیالم(Malyalam):۴، نارویجین(Norwegian):۴، پنجابی:۳، پشتو:۵، فارسی:۲، پولش (Polish):۱، پرتگیزی (Portuguese):۲، سندھی:۲، سپینش

باقی صفحہ نمبر ۷ پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ ہر حال میں اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا اگرچہ مخالف کراہت ہی کریں۔

خدا تعالیٰ وعدہ کر چکا ہے کہ وہ اپنے نور کو ضرور پورا کرے گا۔

اے قادر خدا اس زمانہ کو اپنی اپنی کتاب اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ ۲۶ر جولائی ۲۰۰۲ء مطابق ۲۶ر وفا ۱۳۸۱ ہجری شمسی بمقام اسلام آباد۔ ٹلفورڈ (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله–

أما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم– بسم الله الرحمٰن الرحيم –

الحمدلله رب العٰلمين – الرحمٰن الرحيم – ملك يوم الدين – إياك نعبد و إياك نستعين –

اهدنا الصراط المستقيم – صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين–

آج کا یہ خطبہ جس کے ساتھ جماعت احمدیہ انگلستان کے جلسہ سالانہ کا افتتاح بھی ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مضمون پر ہی مشتمل ہو گا۔

اس صفت کا تذکرہ گزشتہ چند خطبات سے جاری ہے اور آئندہ بھی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا یہ ذکر چلتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سورۃ الصّف کی آیت نمبر ۹ میں فرماتا ہے ﴿يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَاللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ﴾ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں گے حالانکہ اللہ ہر حال میں اپنا نور پورا کرنے والا ہے خواہ کافر ناپسند کریں۔

حضرت زھری بیان کرتے ہیں کہ مجھے انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے دوسرا خطبہ سنا جو آپ نے منبر پر بیٹھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی وفات کے اگلے روز ارشاد فرمایا تھا۔

تو یہ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سنت ہے کہ بیٹھ کر خطبہ پڑھیں۔ سو میں بھی آج بیٹھ کر ہی خطبہ پڑھ رہا ہوں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تشہد پڑھی جبکہ ابو بکرؓ بالکل خاموش تھے۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ مجھے امید تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم زندہ رہیں گے اور ہم سب کے بعد وفات پائیں گے۔ پس اگر محمدؐ فوت ہو گئے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان ایسا نور رکھ دیا ہے کہ اس کے ذریعے تم ہدایت پاتے رہو گے۔ اللہ تعالیٰ نے محمدؐ کو راہنمائی بخشی تھی کیونکہ ابو بکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اور غار میں بھی آپ کے ساتھ دوسرے فرد تھے۔ پس وہ یقیناً تمہارے امور کے متعلق مسلمانوں میں سب سے زیادہ اہل ہیں۔ پس اٹھو اور ان کی بیعت کرو۔ اس سے قبل سقیفہ بنی ساعدہ میں ایک گروہ آپ کی بیعت کر بھی چکا تھا۔ چنانچہ عام لوگوں کی بیعت منبر پر ہوئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دن رات ختم نہیں ہوں گے یعنی قیامت تک نہیں آئے گی۔ یہاں تک کہ لات و عزّیٰ کی پھر پرستش کی جائے گی۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ جب قرآن شریف کی یہ آیت اتری کہ "وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر اس دینوں کو غالب کرے خواہ مشرک اسے ناپسند ہی کریں"۔ تو میں یہ خیال کرتی تھی کہ یہ غلبہ مکمل اور دائمی ہے۔ آپ نے فرمایا: غلبہ جب تک خدا چاہے گا رہے گا۔ پھر خدا تعالیٰ خوشگوار ہوا چلائے گا اور وہ شخص جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو گا وفات پا جائے گا اور صرف وہ لوگ باقی رہ جائیں گے جن میں کوئی بھلائی نہیں وہ اپنے آباؤ اجداد کے مشرکانہ دین کی طرف لوٹ جائیں گے اور پھر لات و عزیٰ کی دوبارہ پرستش شروع ہو جائے گی۔

علامہ ابن حیان سورۃ الصّف کی آیت ﴿يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَاللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِم......﴾ کے متعلق لکھتے ہیں کہ ابن عباس کو ابن زید نے کہا کہ اطفائے نور سے مراد یہاں یہ ہے کہ وہ قرآن کا ابطال کریں گے اور اس کی تکذیب فوری طور پر کرنا چاہتے ہیں۔ سُدی کہتے ہیں کہ وہ اسلام کو کلام کے ذریعہ ردّ کرنا چاہتے ہیں۔ ضحاک کہتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ جھوٹی خبریں پھیلا پھیلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہلاکت چاہتے ہیں۔ ابن انبار کہتے ہیں کہ وہ اپنی تکذیب کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے دلائل کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔

ابن عباس نے اس آیت کا شان نزول یہ لکھا ہے کہ وحی الٰہی چالیس دن تک موقوف رہی تھی۔ تو کعب بن اشرف نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ یہودیو خوشخبری ہو کہ اللہ نے محمد کے نور کو جو اس پر نازل ہوا کرتا تھا بجھا دیا ہے۔ اس نور کو مکمل نہیں کرنا چاہتا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غمزدہ ہو گئے چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی اور وحی الٰہی کا سلسلہ پھر جاری ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: "مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں۔ یعنی بہت سے مکر کام میں لاویں گے مگر خدا اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا اگرچہ کافر لوگ کراہت ہی کریں"۔

(نزول المسیح - روحانی خزائن جلد۱۸ ص۵۲۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام مزید فرماتے ہیں کہ "ناعاقبت اندیش نادان دوستوں نے خدا تعالیٰ کے اس سلسلہ کی قدر نہیں کی بلکہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ یہ نور نہ چمکے۔ یہ اس کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں مگر وہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ وعدہ کر چکا ہے"۔

(الحکم مورخہ ۱۰ ر مئی ۱۹۰۲ء ص۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: "اس آیت میں تصریح سے سمجھایا گیا ہے کہ مسیح موعود چودھویں صدی میں پیدا ہو گا کیونکہ اتمام نور کے لئے چودھویں رات مقرر ہے"۔ (تحفہ گولڑویہ- روحانی خزائن جلد۱۷- ص۱۲۴)

اب منظوم کلام کا ترجمہ ہے: اے میرے دل! احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر جو ہدایت کا سرچشمہ ہے اور دشمنوں کو فنا کرنے والا ہے۔ وہ اللہ کا نور ہے جس نے علوم کو نئے سرے سے زندہ کر دیا ہے۔ آج کمینہ کوشش کرتا ہے کہ اس کی ہدایت کو بجھا دے اور ٹھنڈا کر دے اور اللہ اس کے نور کو ظاہر کر دے گا کسی نہ کسی دن خواہ مدّت لمبی ہو جائے۔

(کرامات الصادقین- روحانی خزائن جلد نمبر۷ صفحہ ۷۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مزید اپنے عربی کلام میں فرماتے ہیں-

کیا تو اس نور کو بجھاتا ہے جس کا ارادہ ہو چکا ہے۔ تیرا دونوں جہانوں میں ستیاناس ہو نور تو دونوں جہانوں میں روشن رہے گا۔ اب میں دیکھتا ہوں کہ تیرا سارے کا سارا منصوبہ برباد ہو گیا ہے۔ میرا رب ہر اس بات کی بڑائی کرتا ہے جسے تو چھپاتا ہے۔ عَلَّامُ الْغُيُوب خدا تجھ کو بتائے گا

کہ جو کچھ تو چھپاتا رہا ہے وہ تیرے سامنے اس کو ظاہر کردے گا جس کا تو آج انکار کر رہا ہے۔

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساویؓ بیان فرماتے ہیں کہ:

ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نماز ظہر سے فارغ ہو کر مسجد مبارک میں ہی تشریف فرما ہوگئے اور آپ نے دائیں ہاتھ میں اپنی پگڑ مبارک (پگڑی مبارک) کا شملہ پکڑ کر اپنی پیشانی مبارک پر رکھ دیا اور خاموش ہو کر بیٹھ گئے جیسے کوئی کسی گہری فکر میں ہو اور میں نے آپ کے پیر مبارک دبانے شروع کردیئے۔ اور آپ کے خدام بھی آپ کی طرف منہ کر کے خاموش ہوئے بیٹھے رہے۔ پانچ سات منٹ خاموشی ہی رہی۔ آپ نے حضرت خلیفہ اولؓ کو مخاطب فرمایا: مولوی صاحب! افسوس آتا ہے اس نازک وقت کو بھی علماء نے نہ دیکھا کہ ہر طرف سے اسلام پر دشمنانِ اسلام نے تیر چلا کر اسلام کو زخمی کر دیا اور اسلام کے پاک اور مصفا منور چہرہ پر داغ لگا کر بھونڈے سے بھونڈے اعتراض کر کے لوگوں کو دکھلا رہے ہیں اور ان اعتراضوں کی وجہ سے سینکڑوں معتبر مولوی اور مسلمان اسلام سے روگردانی کر کے دوسرے مذہب میں داخل ہو چکے ہیں اور خود اسلام کو گندے سے گندے اعتراضوں سے بدنام کر رہے ہیں۔......... افسوس ہے ان علماء پر کہ انہوں نے اس وقت کے حالات پر بھی غور نہ کیا۔ اے غافلو! تم نے تو اسلام کی خبر بھی نہ لی۔ کیا خدائے تعالیٰ بھی تمہاری طرح سے ہی غافل تھا جو وہ اسلام کی خبر نہ لیتا۔ وہ غفلت سے پاک ہے اس لئے عین وقت پر خبر لی اور مجھے آسمانی پانی پلا کر اسلام کی حفاظت کے لئے بھیجا تا میرے ذریعہ اپنے اسلام کو زندہ کرے اور تمام مذاہب پر اسلام کی برتری کو ظاہر کرے۔ اور وہ اب میری ہی تائید کرے گا اور تمہاری روکوں کو وہ خود دور کرے گا۔ اور مجھے میرے مقصد میں اسی طرح کامیاب کرے گا اور مجھے ایسے ایسے مخلص بندے عطا کرے گا جو میرے مقصد کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دیں گے۔ اور میں نہیں کہتا بلکہ خدا خود بار بار مجھے تسلی دیتا ہے اور جو میں نے کہا ہے یہ اُسی کا کہا ہوا میں نے کہا ہے۔ پس جو پانی مجھے پلایا گیا ہے وہی پانی میرے مخلص دوستوں کو بھی پلائے گا۔ اور میرے مقصد کو جو پورا کریں گے اللہ تعالیٰ ان کی بھی تائید کرے گا اور کامیابیوں پر کامیابیاں ان کو عطا کرے گا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے ارادہ کو پورا کرنے والے ہوں گے۔

.........اے غافلو! تم بے شک زور لگالو خدا نے بھی اب یہی ارادہ کیا ہے کہ میرے ذریعہ سے اسلام کو زندہ کرے اور تمام مذاہب پر اسلام کو غلبہ دے۔ کون ہے جو خدائے قادر کے ارادے کو بدل دے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں خدائے قادر کا اب یہی ارادہ ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب پر اسلام کو غالب کرے۔ میں نے تمام مذاہب کے پیروؤں کو دعوت دی کہ آؤ اپنے مذہب کا مقابلہ اسلام کے ساتھ کرو مگر کوئی مقابلہ پر نہیں آیا۔ دنیا دیکھ لے گی کہ اسلام ہی کے ذریعہ سے دنیا میں امن قائم ہوگا۔ اے نادانو! تم نے مجھے اسلام کا دشمن قرار دیا میں تو اسلام کا ادنیٰ خدمت گزار ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ غلام ہوں۔ میں اس مقدس کی خوبیوں کو دنیا کے اندھوں کو دکھلا کر اس پاک کے چہرہ کو منور کر کے دکھلانے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ اس سورج کے سامنے میں ایک ذرہ ہوں وہ میرا مطاع ہے۔ میں اس پاک کا مطیع ہوں۔ اسی کے نور سے مجھے خدائے تعالیٰ نے منور فرمایا میں اس پاک کی ہمسری کس طرح کر سکتا ہوں۔ ہاں میں نبی ہوں۔ میری نبوت اسی پاک نبوت (کے) ظاہر کرنے کے لئے ہے۔ میں اس کا ظل ہوں۔ ظل اپنے اصل سے جدا نہیں ہو سکتا"۔

(رجسٹر روایات صحابہؓ نمبر ۶۔ صفحہ ۸۶ تا ۸۹)

فارسی منظوم کلام کا ترجمہ:

جو میری روشنیوں پر ہاتھ ڈال رہے ہیں مجھے اس کا خوف نہیں بھلا وہ نور کب چھپ سکتا ہے جو خدا نے میری فطرت کو بخشا ہے۔ ان کے شور و غوغے سے میرے دل کو گھبراہٹ نہیں۔ صادق کبھی بزدل نہیں ہوتا خواہ قیامت کو دیکھے۔

مارچ ۱۸۸۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عربی زبان میں ہونے والے ایک لمبے الہام سے متعلقہ حصہ کا ترجمہ پیش کرتا ہوں:۔ "ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر خدا اس نور کو نہیں چھوڑے گا جب تک وہ پورا نہ کرلیوے۔ اگرچہ منکر کراہت کریں۔ ہم عنقریب ان کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے۔ جب خدا کی مدد اور فتح آئے گی سارا زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا اور کہا جائے گا کہ یہ سچا تھا"۔

(براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد اول صفحہ ۲۶۶ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۱)

آپ کو عربی میں ایک الہام ہوا۔

ان کو کہہ دے کہ اے منکرو! میں صادقوں میں سے ہوں۔ اور کچھ عرصے کے بعد تم میرے نشان دیکھو گے۔ ہم انہیں کے ارد گرد اور خود انہیں میں اپنے نشان دکھائیں گے۔ حجت قائم کی جائے گی اور فتح کھلی کھلی ہوگی۔ خدا تم میں فیصلہ کر دے گا۔ وہ کسی جھوٹے حد سے بڑھنے والے کا رہنما نہیں ہوتا۔ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو بجھا دیں۔ مگر خدا اُسے پورا کرے گا اگرچہ منکر لوگ کراہت ہی کریں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ کچھ اسرار تیرے پر آسمان سے نازل کریں۔ اور دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو وہ باتیں دکھا دیں جن سے وہ ڈرتے ہیں۔...... وہ خدا جو رحمان ہے وہ اپنے خلیفہ سلطان کے لئے مندرجہ ذیل حکم صادر کرتا ہے کہ اس کو ایک ملک عظیم دیا جائے گا اور خزائن علوم و معارف اس کے ہاتھ پر کھولے جائیں گے۔ اور زمین اپنے ربّ کے نُور سے روشن ہو جائے گی۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب"۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد نمبر ۳ صفحہ ۵۶۲)

الہام ۱۸۹۳ء بَشَّرَنِیْ رَبِّیْ وَ قَالَ اِنِّیْ سَاُوْتِیْکَ بَرَکَۃً وَاُجَلِّیْ اَنْوَارَھَا حَتّٰی یَتَبَرَّکَ بِثِیَابِکَ الْمُلُوْکُ وَالسَّلَاطِیْنَ۔ میں تجھے برکت دوں گا اور اس کے انوار کو روشن کروں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

(تحفہ بغداد روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۲۱)

۱۸۸۲ء کے عربی الہام سے کچھ حصے کا ترجمہ۔ خدا عرش پر سے تیری تعریف کر رہا ہے ہم تیری تعریف کرتے اور تیرے پر درود بھیجتے ہیں۔ لوگ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر خدا اس نور کو نہیں چھوڑے گا جب تک پورا نہ کرلے اگرچہ منکر کراہت کریں۔ ہم عنقریب ان کے دلوں میں رعب ڈالیں گے جب خدا کی مدد اور فتح آئے گی اور زمانہ ہماری طرف رجوع کرے گا تو کہا جائے گا کہ کیا یہ سچ نہ تھا جیسا کہ تم نے سمجھا۔

(تذکرہ صفحہ ۴۸ مطبوعہ ۱۹۶۹ء)

۱۹۰۰ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عربی میں ایک اور الہام ہوا: یہ تیرے رب کی رحمت سے ہے۔ وہ اپنی نعمت کو تجھ پر پورا کرے گا تا کہ مومنوں کے لئے نشان ہو۔ اللہ تعالیٰ کئی معرکوں میں تیری نصرت کرے گا اور اللہ اپنا نور پورا کرے گا اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ اور وہ

For any Business/Commercial Requirments
Complete Financial Packages Can Be Arranged
Contact:
Iqbal Ahmad BA AIB MIAP
Former Bank Executive Vice President/General Manager UK
Tel. & Fax: 020 8874 2233 + Mobile: 07957-260666
www.commloans.co.uk --- e-mail: comm.it@virgin.net
NACFB Member of the National Association of Commercial Finance Brokers

Earlsfield Properties
We will manage your property at 0% commission
Guaranteed rate schemes for 3 & 5 years
Free management Service
Guaranteed vacant possession
175 Merton Road London SW18 5EF
Tel: 020-8265-6000 or 020 8877 - 0762 Fax: 020 8874 9754

مکر کرتے ہیں اللہ انہیں ان کے مکر کی سزا دے گا۔ اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ دیکھو اللہ تعالیٰ کی رحمت تجھ سے قریب ہے اس کی مدد تجھ سے قریب ہے۔

(تذکرہ صفحہ ۳۷۵ مطبوعہ ۱۹۶۹ء)

۱۹۰۰ء کا الہام ہے اِنِّی حَاشِرٌ کُلَّ قَوْمٍ یَاْتُوْنَكَ جُنُبًا وَاِنِّی اَنَرْتُ مَكَانَكَ. تَنْزِيْلٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْم- میں ہر ایک قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا میں نے تیرے مکان کو روشن کیا- یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز اور رحیم ہے۔

(اربعین نمبر ۳ روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۴۲۳-۴۲۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں دعا پر یہ خطبہ کرتا ہوں-

"اے قادر خدا! اے اپنے بندوں کے رہنما! اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور اسلام کم ہو گیا- اب اے کریم! مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں اے ہادی! تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے- آمین" ('آئینہ کمالات اسلام' روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۲۱۳ حاشیہ در حاشیہ)

بقیہ: تقریر اشاعت اسلام کی مہیم
از صفحہ نمبر ۴

(Spanish):۹، تلگو (Talagu):۱، تامل (Tamil):۱، اردو: ۱۳۰، یاؤ (Yao):۱، یوروبا (Yoruba):۱۔

الغرض مجموعی طور پر امسال ۳۳ زبانوں میں ۳۱۳ ٹائٹلز ۲۲ لاکھ ۲۲ ہزار ۶۳۶ کی تعداد میں شائع ہوئے۔

جماعتی لٹریچر کی یہ تعداد دنیا بھر میں بکثرت شائع ہونے والی دوسری کتب کے مقابلہ میں بہت تھوڑی اور معمولی ہے اور بظاہر اس کی کوئی حیثیت دکھائی نہیں دیتی۔ لیکن یہ لٹریچر اپنی قدر و قیمت اور پاک تاثیرات کے لحاظ سے بہت عظمت اور شان کا حامل ہے۔ کیونکہ اس میں سچائی کا نور اور آسمانی روشنی ہے جو سعید فطرت لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی اور ان کے قلوب و اذہان کو جلا بخشتی اور سچا اطمینان عطا کرتی ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ کے الہام سے فیض یافتہ ہو اس کے برگزیدہ مسیح موعودؑ کے علم کلام پر مشتمل ایسے محکم اور قوی دلائل ہیں جن کی صرف ایک ضرب کذب و افتراء اور تمسخر اور استہزاء کی اینٹوں سے بنائے گئے بلند و بالا ہامانی محلات کو زمین بوس کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس لئے لٹریچر کی تعداد پر نظر نہ کریں بلکہ یہ دیکھیں کہ صداقت کی روشنی کہاں ہے اور خدا تعالیٰ کی تائیدات کس کے ساتھ ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج ۔

کفر کی طاقتوں کا توڑ ہیں ہم
روحِ اسلام کا نچوڑ ہیں ہم
گنتیوں سے مقام بالا ہے
ایک بھی ہوں اگر کروڑ ہیں ہم

نمائشیں

جماعتی لٹریچر اور دیگر مساعی کے ذکر پر مشتمل نمائشیں بھی اشاعت اسلام کا مفید ذریعہ ہیں۔ اس سال دنیا بھر میں ۶۶۹ نمائشوں کا اہتمام کیا گیا جن کے ذریعہ اندازاً بارہ لاکھ چوبیس ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔

نمائشیں بھی مختلف افراد پر مختلف اثرات چھوڑتی ہیں۔ بعض لوگ جماعت احمدیہ کی خدمت قرآن سے متاثر ہوتے ہیں۔ متعدد زبانوں میں تراجم قرآن کریم کی طباعت، اسی طرح منتخب احادیث اور دیگر نہایت اعلیٰ درجہ کے معیاری اور مفید اسلامی لٹریچر کی اتنی بہت سی زبانوں میں اشاعت بعض کے دلوں پر نیک اثر ڈالتی ہے۔ بعض لوگ جماعت کی تعلیمی، طبی اور رفاہ عامہ کے میدانوں میں خدمات سے متاثر ہوتے ہیں۔ کسی پر شہدائے احمدیت کی تصاویر دیکھ کر ان کے حالات کے بارہ میں علم حاصل کر کے ایک گہرا اثر ہوتا ہے۔ امریکہ میں ایک غیر مسلم امریکن جوڑے نے شہدائے احمدیت کی تصاویر میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کی تصویر دیکھی اور جب انہیں آپ کی شہادت کے واقعہ کی بعض تفصیلات بتائی گئیں تو اس غیر مسلم امریکن جوڑے کا کہنا یہ تھا کہ اگر افغانستان میں ایک احمدی کو شہید کرنے کی سزا میں یہ ملک سو سال سے مختلف قسم کی آفات و مصائب میں گھرا چلا آتا ہے تو اُس ملک کے ساتھ خدا کی تقدیر کیا سلوک کرے گی جہاں متعدد معصوم احمدیوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔

بک سٹالز و بک فیئرز

اشاعت اسلام کی غرض سے بک سٹالز اور بک فیئرز میں بھی جماعتیں حصہ لیتی ہیں اور اکثر بڑے بڑے بک فیئرز میں اسلام کی نمائندگی میں صرف جماعت احمدیہ کو ہی حصہ لینے کی توفیق ملتی ہے۔ احمدی مرد، عورتیں اور بچے نہایت اخلاص اور دلی جوش و جذبہ کے ساتھ اس سلسلہ میں خدمت کی توفیق پاتے ہیں۔ ان مواقع پر بھی کثرت سے روابط ہوتے ہیں۔ امسال ۳ ہزار ۴۹۳ بک سٹالز اور بک فیئرز میں جماعت نے حصہ لیا جس کے ذریعہ اندازاً ۲۸ لاکھ ۸۰ ہزار ۹۶۵ / افراد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔

یو۔ کے۔ کے ایک شہر SELBY میں نمائش اور سٹال پر ایک انگریز دوست آئے اور بڑی دلچسپی سے ہماری کتابیں وغیرہ دیکھنے لگے۔ اس علاقہ میں نہ کوئی احمدی ہے اور نہ ہی کوئی اور مسلمان۔ جب ان سے دلچسپی کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ میں ایم ٹی اے دیکھتا ہوں اور مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ لوگ انتہا پسند نہیں بلکہ ہر ایک سے محبت اور پیار کا سلوک کرتے ہیں۔ انہوں نے جاتے ہوئے جماعت کا لٹریچر بھی لیا اور رسالہ ریویو آف ریلیجنز لگوانے کے لئے اپنا پتہ بھی دیا۔

یارکشائر کے ایک ٹاؤن SHIPLEY میں نمائش کے موقع پر ایک غیر احمدی دوست جماعت کے سٹال پر آئے ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی کتاب MURDER IN THE NAME OF ALLAH کے سرورق پر حضور انور کی تصویر دیکھ کر بے اختیار کہنے لگے "یہ باباجی اسلام کی بہت خدمت کر رہے ہیں"۔ ان سے پوچھا گیا کہ آپ ان کو کیسے جانتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: میں MTA میں ان کے پروگرام دیکھتا ہوں۔ اس کے بعد باتوں باتوں میں یہ بھی کہہ دیا کہ دل سے میں بھی احمدی ہوں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے بک سٹالز اور بک فیئرز بھی اشاعت اسلام میں بہت مفید کردار ادا کر رہے ہیں۔

ایم ٹی اے انٹر نیشنل کی نشریات و دیگر ٹی وی پروگرام

ایم ٹی اے انٹر نیشنل کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کے علاوہ مختلف ممالک کے ٹی وی چینلز پر بھی جماعت کو اسلام کا پُر امن پیغام پہنچانے کی توفیق عطا ہوتی ہے۔ بالخصوص ۱۱/ ستمبر ۲۰۰۱ء کو امریکہ میں ہونے والے واقعہ کے نتیجہ میں جہاد سے متعلق صحیح اسلامی موقف کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے عالمگیر جماعت احمدیہ کو بھر پور خدمت کا موقع ملا جس کے نتیجہ میں وسیع تعداد تک اسلام کا پیغام پہنچا۔ کینیڈا میں ایک جگہ سیمینار میں جب جماعت کے نمائندہ نے قرآن اور حدیث کے حوالہ سے اسلامی جہاد کی حقیقت سے حاضرین کو آگاہ کیا تو اس کے بعد ایک پادری نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اس تقریر کے دوران اپنا مذہب کئی بار تبدیل کیا اور اب میں نہیں جانتا کہ میرا مذہب کیا ہے۔ لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ اگر اسلام کی یہی تعلیم ہے تو یہ بڑا خوبصورت مذہب ہے۔

ایم ٹی اے کے علاوہ دیگر ٹی وی چینلز پر جماعت کو امسال ۹۵۸ ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ قریباً ۱۰۱۹ گھنٹے وقت ملا اور ۳۶ کروڑ ۹۰ لاکھ سے زائد افراد تک اس ذریعہ سے پیغام پہنچا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ٹی وی پروگرام بھی اندر ہی اندر سعید فطرت دلوں کو سچائی کی طرف مائل کر رہے ہیں اور دلوں میں پاکیزہ تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

آئیوری کوسٹ سے ہمارے مبلغ حامد مقصود عاطف صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہمارے محلہ میں محکمہ پولیس کے ایک لیفٹیننٹ سیسے صاحب ایک دن خاکسار سے ملے تو کہنے لگے کہ کیا آپ کا کوئی سیٹلائٹ چینل ہے۔ اس پر میں نے انہیں MTA کا تعارف کروایا تو کہنے لگے کہ مجھے پہلے ہی شک تھا اور میں حیران تھا کہ یہ کون مسلمان ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ سیٹلائٹ تبلیغ اسلام کی توفیق دی ہے۔ پھر کہنے لگے کہ جب ایم ٹی اے پر فرانسیسی نشریات کا وقت ہوتا ہے تو ہمارے گھر میں بچے اور عورتیں تمام کام ختم کر کے وقت مقررہ سے پہلے ٹی وی کے آگے بیٹھ جاتے ہیں اور کسی قسم کی مداخلت پسند نہیں کرتے ۔ میری غیر حاضری میں میرے لئے پروگرام ریکارڈ کر لئے جاتے ہیں تاکہ کوئی پروگرام MISS نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جتنی معلومات مجھے ان چند ہفتوں میں حاصل ہوئی ہیں ، اتنی تو ساری زندگی میں نہیں ہوئیں۔ انہوں نے خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کے بارے میں کہا کہ یہ تو علم و عرفان کا ایک بہتا ہوا سمندر ہے۔ جبکہ ہمارے علماء تو پُرانے رٹے رٹائے قصے سنا کر سمجھتے ہیں کہ تعلیم و تربیت کا کام مکمل ہو گیا۔

اسی طرح لیگوس نائیجریا کے مشہور ٹی وی M1.TV پر کچھ اہم شخصیات سے انٹرویو کئے جا رہے تھے ۔ ان میں ایک ایسے نائیجیرین مسلمان بھی تھے جو UK سے وہاں گئے تھے۔ TV کے نمائندے نے ان سے سوال کیا کہ یورپ میں مسلمان کس طرح اپنے بچوں کو اسلامی تعلیم دیتے ہیں اور اسلام سے اپنا تعلق قائم رکھتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ یورپ میں اس وقت اگر ہمارے پاس اسلامی تعلیم سیکھنے کا کوئی ذریعہ ہے تو وہ صرف اور صرف MTA ہے۔ ہم بچوں کے ساتھ بیٹھ کر MTA دیکھتے ہیں اور پروگراموں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

www.alislam.org

یہ جماعت احمدیہ کی آفیشل ویب سائٹ ہے جو جنوری ۲۰۰۱ء سے انٹرنیٹ پر قائم ہے ۔ اس سائٹ کی ذمہ داری جماعت احمدیہ امریکہ کے سپرد ہے۔ مکرم امیر صاحب امریکہ کے زیرِ ہدایت شعبہ سمعی و بصری جماعت احمدیہ امریکہ کے تحت رضاکارانہ خدمتِ دین کرنے والوں کی ایک ٹیم بڑی مستعدی سے اس ویب سائٹ کے سلسلہ میں مفوضہ امور انجام دے رہی ہے۔

اس ویب سائٹ کے مقاصد میں دنیا کو اسلام احمدیت کی حقیقی تعلیمات سے آگاہی بخشنا اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ضروری مواد کی فراہمی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت اہم مفید اور اعلیٰ درجہ کے مواد کے لحاظ سے یہ ویب سائٹ تمام اسلامی ویب سائٹس میں منفرد و ممتاز حیثیت رکھتی ہے اور لوگ بڑی کثرت کے ساتھ حقیقی اسلام کی تعلیمات سے آگاہی کے لئے اس کی طرف رجوع کررہے ہیں۔ مثال کے طور پر **۲۰/مارچ ۲۰۰۲ء سے ۲۵/اپریل ۲۰۰۲ء تک کے صرف ایک ماہ کے عرصہ میں 2.3 ملین افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا۔**

ایم ٹی اے کی تمام لائیو نشریات بھی اسی ویب سائٹ سے دیکھی اور سنی جاسکتی ہیں۔ زبانوں کے حصہ میں بنیادی زبان انگریزی ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت تک عربی، اردو، چینی، فرانسیسی، سپینش، رشین اور سواحیلی میں بھی نہایت اہم اور مفید مواد میسر ہے۔

عربی رسالہ ماہنامہ التقویٰ اور ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی اور فرنچ ایڈیشن) کے علاوہ ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل (اردو) کا انٹرنیٹ ایڈیشن بھی اس سائٹ پر ڈالا گیا ہے جس میں احادیث نبوی، ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات جمعہ اور آپ کے خطابات، اہم مضامین، نظمیں، حاصلِ مطالعہ، الفضل ڈائجسٹ وغیرہ ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

اشاعت اسلام کے سلسلہ میں جماعت کی اس ویب سائٹ کو بھی بہت مفید اور نتیجہ خیز خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ کئی ایسے ممالک جہاں ہمیں ویسے تبلیغ کی آزادی حاصل نہیں ہے اور ہمارے لئے ممکن نہیں ہے کہ لوگوں تک خود پہنچ سکیں اب ان ملکوں کے لوگ اپنے گھروں میں بیٹھ کر اس ویب سائٹ سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے ہیں۔ جوں جوں اس پر مزید زبانوں میں لٹریچر آتا جائے گا اس کا دائرہ فیض انشاء اللہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے گا۔

ریڈیو پروگراموں کے ذریعہ اشاعتِ اسلام

ریڈیو بھی اشاعت اسلام کا ایک بہت ہی مفید اور کار آمد ذریعہ ہے۔ افریقہ میں بالخصوص ریڈیو بڑے شوق سے سنا جاتا ہے اور دور دور کے علاقوں میں پیغام پہنچانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ **امسال دنیا کے مختلف ممالک میں ریڈیو پر ۲۸۴۹ پروگرام نشر ہوئے جن میں مجموعی طور پر ۲۸۱۰ گھنٹے وقت ملا جس کے ذریعہ محتاط اندازے کے مطابق ۱۵ کروڑ ۸۹ لاکھ ۵۸ ہزار سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔**

یہ ریڈیو پروگرام پھیلتی ہوئی جماعتوں کے افراد کی تعلیم و تربیت میں بھی بہت ممد ثابت ہورہے ہیں۔ لوگ جب یہ احمدیہ پروگرام سنتے ہیں تو اسلامی تعلیم کے حسن اور آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کے ایمان افروز تذکرے اور دینی مسائل میں رہنمائی اور قرآن و حدیث کی نہایت معقول اور مدلل تشریحات سننے والوں پر نہایت گہرا اثر ڈالتی ہیں۔

مکرم بشارت احمد نوید صاحب ریجنل مشنری بوبو جلاسو برکینا فاسو لکھتے ہیں کہ بوبو شہر کے رہنے والے ایک مسلمان نوجوان ایک روز ہمارے ریجنل مرکز آئے اور کہنے لگے کہ میں نے جماعت کے خلاف بہت کچھ سن رکھا تھا اس لئے جماعت احمدیہ کا نام سننے کو بھی تیار نہ تھا۔ میرے حلقہ کے کچھ دوست جب احمدیت میں داخل ہوئے تو میں اُن سے سلام کرنا بھی پسند نہیں کرتا تھا اور جب مجھے پتہ چلتا کہ ریڈیو پر بھی احمدیہ پروگرام شروع ہونے لگا ہے تو میں فوراً ریڈیو بند کردیتا۔ لیکن ایک دن جب یہ پروگرام شروع ہونے لگا تو اس دوران میں اپنے گھر میں کوئی بہت اہم چیز تلاش کررہا تھا اور باہر کسی کام کے لئے جانے کی تیاری کررہا تھا جس کی وجہ سے ریڈیو بند نہ کرسکا اور احمدیہ پروگرام ریڈیو پر چلنا شروع ہوگیا۔ دورانِ پروگرام میرے کانوں کو جب آنحضرت ﷺ کی مدح سننا نصیب ہوئی تو میرے لئے یہ بات بہت ہی تعجب کا باعث بنی کہ وہ جن کو ہم کافر کہتے ہیں وہ اسلام کی اتنی عمدہ تبلیغ کررہے ہیں اور نبی کریم ﷺ کی اتنی مدح کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ابھی ختم نہیں ہوا تھا کہ میری کایا ہی پلٹ چکی تھی۔ اب میں باقاعدہ احمدیہ ریڈیو پروگرام سنتا ہوں اور احمدیت کے بارہ میں مُلاّؤں سے سنے سنائے تمام خیالات بدل چکے ہیں۔ چنانچہ ان کا ہمارے مرکز سے رابطہ ہے اور وہ رفتہ رفتہ جماعت کے مزید قریب آرہے ہیں۔ یہ محض ایک نمونہ ہے۔ خداتعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ ہمارے ریڈیو پروگراموں کے بہت ہی نیک اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔

اخبارات کی اشاعت

اخبارات بھی اشاعت اسلام کا ایک نہایت عمدہ ذریعہ ہیں۔ گزشتہ سال ستمبر میں امریکہ میں ہونے والے سانحہ کے بعد جماعت احمدیہ کو دنیا بھر میں خصوصیت سے جہاد کے متعلق صحیح اسلامی تعلیم کو وضاحت سے پیش کرنے کا موقع ملا اور کثرت سے اخبارات کے ذریعہ بھی اس کی تشہیر ہوئی۔ اسی طرح بعض ممالک میں حضور ایدہ اللہ کی بعض کتب سیریز کی صورت میں ملکی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع کی گئیں۔ **امسال ۲۸۵ اخبارات میں جماعت کے آرٹیکلز اور خبریں وغیرہ شائع ہویں۔ اس ذریعہ سے اندازاً ۷ کروڑ ۶۴ لاکھ ۳۵ ہزار سے زائد افراد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا۔**

یہ عجیب الٰہی تصرف ہے کہ مسئلہ جہاد سے متعلق قرآن و حدیث پر مبنی جماعت احمدیہ کے جس موقف کو دوسرے مسلمانوں نے ردّ کردیا تھا اور اس بنا پر جماعت کو منکر جہاد ہونے کا الزام دیتے تھے امریکہ میں ہونے والے ۱۱/ستمبر ۲۰۰۱ء کے واقعہ کے بعد خود ان کی اکثریت نے بھی اسی موقف کو اپنایا جو گزشتہ سو سال سے جماعت احمدیہ پیش کررہی تھی۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر نے زور آور حملوں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے مؤقف کی صداقت کو دنیا پر ثابت کیا۔ آج روئے زمین پر صرف جماعت احمدیہ وہ واحد مسلم جماعت ہے جو تمام عالم میں پھیلی ہوئی ہے اور اس کی سو سالہ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ یہ ایک امن پسند جماعت ہے اور اس کے اراکین جس ملک میں بھی رہتے ہیں اس کے وفادار اور امن پسند شہری ہیں۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ (LOVE FOR ALL HATERD FOR NONE) اس کا ماٹو ہے۔ یوں بہت مؤثر انداز میں بڑی جرأت اور یقین اور اعتماد اور پورے خلوص اور سچائی کے ساتھ اسلام کے متعلق غلط فہمیوں کے ازالہ اور حقیقی اسلام کا پیغام پھیلانے کی جماعت کو توفیق ملی۔

جماعتی اخبارات ورسائل

ریویو آف ریلیجنز (انگریزی اور فرنچ)، مجلّہ التَّقوٰی (عربی)، ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل (اردو)، بدر قادیان، روزنامہ الفضل ربوہ، ماہنامہ خالد، تشحیذ الاذہان، مصباح، انصار اللہ اور مختلف ممالک میں جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کے زیر انتظام متعدد اخبار، گزٹ اور جرائد مختلف زبانوں میں شائع ہوتے ہیں۔ ان کے ذریعہ بھی ایک وسیع تعداد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچتا ہے اور یہ اخبارات و رسائل بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کے عالمی غلبہ کو قریب تر لانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کررہے ہیں۔

اس سلسلہ میں خاکسار جماعت کے اہل علم و اہل قلم احباب سے گزارش کرنا چاہتا ہے کہ وہ ان اخبارات ورسائل میں عالمی جماعت کی تعلیمی، تربیتی اور تبلیغی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ٹھوس، تحقیقی، دلچسپ، مفید اور معلوماتی مضامین لکھ کر ان کے معیار کو بلند سے بلند کرنے میں مدد فرمائیں۔ اسی طرح مخالفین اسلام کی طرف سے جو معاندانہ لٹریچر اور اعتراضات شائع ہوتے ہیں ان کے ردّ کے لئے اور اسلامی تعلیم کی فضیلت و برتری ثابت کرنے کے لئے سلطان القلم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی غلامی میں، آپ کے عطا فرمودہ آسمانی علم کلام کے فیض سے حصہ پاتے ہوئے، قلمی اسلحہ پہن کر میدان کارزار میں اتریں اور اپنے اپنے علم اور فن کے حوالہ سے جماعت کے اخبارات اور رسائل میں زوردار مضامین لکھ کر حجت اور برہان کی رو سے اسلام کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ دکھائیں۔

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ہر علم کے نہایت اعلیٰ درجہ کے محققین اور علماء و فضلا موجود ہیں خواہ وہ علم، علم الابدان سے تعلق رکھتا ہو یا علم الادیان سے۔ آج سچے اور نفع بخش علوم کی طرف دنیا کی رہنمائی کا فریضہ مسیح محمدی کی جماعت کے سپرد کیا گیا ہے۔ پس اپنے مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیادت میں آپ کی ہدایات کے مطابق شاہراہ غلبۂ اسلام پر مضبوط قدموں کے ساتھ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ اس یقین اور عزم کے ساتھ کہ ؎

خدا نے ہے خضر راہ بنایا ہمیں طریق محمدؐی کا
جو بھولے بھٹکے ہوئے ہیں ان کو صنم سے لاکر ملائیں گے ہم
مٹا کے کفر و ضلال و بدعت کریں گے آثارِ دیں کو تازہ
خدا نے چاہا تو کوئی دن میں ظفر کے پرچم اڑائیں گے ہم

fozman foods

BUYING GROUP FOR GROCERS & C.T.N. SHOPS

2 SANDY HILL ROAD, ILFORD, ESSEX

TEL: 020 - 8553 3611

ہمیں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے

Freunde der Homoopathie e.V.

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کو وہ شخص بہت پسند ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے"۔ اسی طرح فرمایا: "رحم کرنے والوں پر رحمان خدا رحم کرے گا۔ تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا"۔

فروینڈے سے ڈیر ہومیو پیتھی (رجسٹرڈ) بھی خدا کے فضل و کرم سے مخلوق خدا کی صحت کے متعلق ضروریات کا خیال رکھتی ہے اور ہر ممکن مدد کرتی ہے۔ پس آپ بھی ہمارے ادارہ کے باقاعدہ ممبر بن کر دکھی مخلوق کی خدمت میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ ہم ادویات تقسیم نہیں کرتے بلکہ اُن کا طریقہ استعمال بتاتے ہیں۔ ہمارے ممبران خوب جانتے ہیں کہ ہم ان کی مدد کس طرح کرتے ہیں۔

مشورہ ورابطہ کے لئے خط لکھیں۔

راناسعید احمد خان صدر فروئنڈے ڈر ہومیو پیتھی جرمنی (رجسٹرڈ)

Tel: 069 - 356519 Fax: 069 - 353 56454

شُکر کے طریق اور برکاتِ شکر

(فضل احمد شاہد۔ ربوہ)

انسانی زندگی کے ہر لمحہ میں خداتعالیٰ کے فضلوں کا نزول ہو رہا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے اس بات کو بیان فرمایا ہے کہ اس کے احسانوں کا شمار مشکل ہے۔ کائنات کی ہر شئے اور ہر ذرہ خدا نے ہماری خدمت کے لئے پیدا کیا ہے۔ پھر اتنے بڑے احسانات کو گنا کیسے جا سکتا ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک بار میرے جی میں آیا کہ اللہ نے جو انعام مجھ پر کئے ہیں ان پر ایک کتاب لکھوں۔ فرمایا اس ارادے کی تکمیل جب میں کرنے لگا تو کشف میں دیکھا زور کی بارش ہو رہی ہے اور اللہ مجھے فرماتا ہے کہ اگر یہ قطرے گن سکتے ہو تو میرے احسان بھی گن سکتے ہو۔ تب میں نے یہ ارادہ چھوڑ دیا۔ (تذکرہ)

پس احسانات باری تعالیٰ کو گنا مشکل ہے لیکن یہ احسانات ہمیں شکر کے تقاضوں کی طرف بلا رہے ہیں۔ اس ضمن میں شکر کے چند تقاضے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱)...... شکر کا ایک تقاضا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد بکثرت کی جائے۔ کنز العمال میں اس ضمن میں یہ احادیث درج ہیں۔ اَلْحَمْدُ رَاْسُ الشُّکْرِ یعنی حمد شکر کا سرچشمہ ہے۔ نیز فرمایا "اَوَّلُ مَنْ یُّدْعٰی اِلَی الْجَنَّةِ الْحَمَّادُوْنَ الَّذِیْنَ یَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ"۔ سب سے پہلے وہ لوگ جنت کی طرف بلائے جائیں گے جو خوشحالی اور تنگی میں خدا کی تعریف کو اپنا شعار بناتے ہیں۔

(۲)...... شکر کا ایک تقاضا یہ ہے کہ ذکر الٰہی کیا جائے۔ حدیث قدسی ہے " یَا ابْنَ اٰدَمَ مَا ذَکَرْتَنِیْ شَکَرْتَنِیْ" (کنزالعمال)۔ تُو نے میرا ذکر کر کے میرا شکر کیا۔

(۳)...... حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے سوال کیا اے میرے رب! تیرے شکر کا کیا طریق ہے۔ جواب ملا کہ یہ بھی میرا شکر ہے کہ بندے کو یہ علم ہو، اس کے ذہن میں ہو کہ جو نعماء اسے حاصل ہیں وہ میری طرف سے ہیں۔ (کنزالعمال)

(۴)...... شکر کا ایک طریق نعمت خداوندی کا بکثرت تذکرہ کرنا ہے۔ قرآن کریم میں ہے ﴿اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾۔ حدیث نبوی ہے:

"مِنْ شُکْرِ النِّعْمَةِ اِفْشَاءُ هَا"۔ (کنزالعمال)

اور زبور میں لکھا ہے کہ "لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان کرو"۔

(۵)...... سورۃ فاتحہ کا بکثرت ورد بھی شکر کا ایک طریق ہے۔ حدیث نبوی ہے اِذَا قُلْتَ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ فَقَدْ شَکَرْتَ اللّٰهَ "۔ (کنزالعمال)۔ یعنی جب تُو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہے تو تُو نے اللہ کا شکر ادا کیا۔

(۶)...... شکر کا ایک طریق ان الفاظ کا ورد ہے: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ حدیث نبوی ہے "مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ نِعْمَةً فَاَرَادَ بَقَاءَ هَا فَلْیُکْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" (کنزالعمال) یعنی جس پر اللہ کوئی انعام کرے تو اس انعام کی بقاء کا طریق بکثرت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنا ہے۔

(۷)...... اللہ کے شکر کا ایک طریق یا تقاضا یہ ہے کہ اس کے بندوں کا بھی شکر کیا جائے۔ حدیث ہے لَا یَشْکُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ۔ (مسند احمد بن حنبل)

(۸)...... اقرار احسان بھی شکر کا ایک طریق ہے۔ حضرت سیدنا محمود، مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "محسن کی تعریف کے ساتھ اقرار احسان شکر کہلاتا ہے"۔ (تفسیر کبیر)

(۹)...... نعماء باری کا زبان سے مزا چکھنا بھی شکر کا ایک طریق ہے۔ حضور اکرمؐ بارش کا پہلا قطرہ اپنی زبان مبارک پر لیتے اور فرماتے کہ یہ میرے رب کی تازہ نعمت ہے۔

(۱۰)...... حدیث سے ثابت ہے کہ خدا کی نعمت کا اثر اور اظہار بھی شکر کا طریق ہے۔

(۱۱)...... حضورؐ سے سوال کیا گیا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے جس مقام پر پہنچانا تھا پہنچا دیا اب عبادت کی کیا ضرورت ہے۔ فرمایا: "اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا"۔ کیا میں خدا کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ گویا شکر کا ایک بڑا طریق خدا کی عبادت بجا لانا ہے۔ خدا فرماتا ہے ﴿فَاعْبُدْ وَکُنْ مِّنَ الشّٰکِرِیْنَ﴾۔ (الزمر)

(۱۲)...... حضور اکرمؐ کے احسانات کے شکر کا طریق یہ ہے کہ آپؐ پر بکثرت درود پڑھا جائے۔ آپؐ کی پیروی کی جائے۔

(۱۳)...... حضرت سیدنا محمود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "ہر کامیابی پر خداتعالیٰ کی راہ میں کچھ نہ کچھ بطور شکرانہ خرچ کرنا چاہئے کیونکہ یہ کامیابی پر الحمدللہ کہنے کا ایک عملی نمونہ ہے"۔ (تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۱۲۹)

(۱۴)...... شکر کا ایک طریق یہ ہے کہ انسان خدا کی دی ہوئی چیز کو عمدگی کے ساتھ اور برمحل استعمال کرے۔ (تفسیر کبیر)

(۱۵)...... شکر کے لئے ضروری ہے کہ صحیح استعمال اور صحیح مصرف بھی ہو۔ (تفسیر کبیر)

(۱۶)...... شکر کا ایک طریق یہ ہے کہ انسان خدا کی عطا کردہ نعماء سے دوسروں کو فائدہ پہنچائے۔ (تفسیر کبیر جلد دوئم صفحہ ۲۷)

(۱۷)...... حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شکر کا ایک طریق تقویٰ وطہارت بیان فرمایا۔ فرمایا: "تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے"۔ (انتخاب قدسیہ صفحہ ۷۱)

(۱۸)...... جسمانی قویٰ کا شکر ان کو فطرتی کاموں پر لگانا ہے۔ (انتخاب قدسیہ)

(۱۹)...... محسنوں کے شکر کا ایک طریق ان کے لئے دعائیں کرنا ہے۔

(۲۰)...... شکر کا ایک طریق یہ ہے کہ ہر وہ نعمت جو اپنے پاس ہے اسے خدا کی عطا ہی سمجھا جائے۔ حضور فرماتے ہیں:

کیونکر ہو شکر تیرا، تیرا ہے جو ہے میرا
تو نے ہر اِک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا

(۲۱)...... حقیقی شاکر مصائب میں بھی خدا کو نہیں بھولتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

جب تجھ سے دل لگایا سو سو ہے غم اٹھایا
تن خاک میں ملایا جاں پر وبال آیا
پر شکر اے خدایا، جاں کھو کے تجھ کو پایا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(۲۲)...... حقیقی شاکر وہ ہے جو شکر کے سب طریق بجالانے کے بعد اس بے بسی کا اظہار کرتے ہیں کہ ہم سے شکر کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

شمار فضل اور رحمت نہیں ہے
مجھے اب شکر کی طاقت نہیں ہے
کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

.........☆☆☆.........

نعماء باری کا شکر بجالانے سے درج ذیل برکات ملتی ہیں:

(۱)...... شکر ادا کرنے سے خدا کی رضا ملتی ہے۔ ﴿اِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَهُ لَکُمْ﴾ (الزمر)

(۲)...... شاکر کی فرشتے تعریف کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: "اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو"۔ (کشتی نوح)

(۳)...... حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: " بِالشُّکْرِ تَدُوْمُ النِّعَمُ "۔ (انجام آتھم) شکر کرنے سے نعمتوں کو دوام حاصل ہوتا ہے۔

(۴) نیز فرمایا: "تَزِیْدُ الْاٰلَاءُ"۔ (انجام آتھم) شکر سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

خدا فرماتا ہے ﴿لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ﴾ اگر تم شکر کرو تو میں اپنی نعمتیں تمہارے لئے بڑھاؤں گا۔

(۵)...... انسان بکثرت احسان کا اقرار کرنے کے نتیجہ میں خدا کی صفت شکور کا مظہر بن جاتا ہے۔

(۶)...... حضرت خلیفة المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "تمام ترقیات شکر کے ساتھ وابستہ ہیں"۔ (تفسیر کبیر جلد سوم صفحہ ۴۳۷)

(۷)...... شکر بجالانے والے پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: "اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا"۔ (انتخاب قدسیہ)

(۸)...... شکر کے نتیجہ میں عاجزانہ راہوں پر چلنے کی توفیق ملتی ہے۔

(۹)...... اگر قویٰ انسانیہ سے کام لے کر خدا کا شکر بجالایا جائے تو قویٰ پر برکت نازل ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: "اگر آنکھ کو چالیس روز بند رکھا جائے تو اس کے دیکھنے کی طاقت سلب ہو جاوے گی۔ پس یہ ضروری امر ہے کہ پہلے قویٰ کو ان کے فطرتی کاموں پر لگاؤ تو اور بھی ملے گا۔ ہمارا اپنا ذاتی تجربہ ہے کہ جہاں تک عملی طاقتوں سے کام لیا جاوے اللہ تعالیٰ اس پر برکت نازل کرتا ہے"۔ (انتخاب قدسیہ صفحہ ۱۱۸)

(۱۰)...... سورۃ الکوثر سے ثابت ہے کہ شکر گزار بندوں کے دشمن ناکام و نامراد رہتے ہیں۔

(۱۱)...... شکر گزار بندوں کو اعمال صالحہ کے بجا لانے کی توفیق ملتی ہے۔ (النمل)

(۱۲)...... شاکر بندوں کو خداتعالیٰ اپنے نشانات عطا کرتا ہے۔ (سورۃ سبا)

(۱۳)...... شکر گزار بندوں کو مصائب میں سکون ملتا ہے۔

(۱۴)...... شکر گزار بندوں کی اولاد صالح ہوتی ہے۔ (سورۃ الاحقاف)

(۱۵)...... خدا کی طرف سے توبہ کی توفیق ملتی ہے۔ (سورۃ الاحقاف)

(۱۶)...... شاکر بندے خدا کے کامل فرمانبرداروں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ (سورۃ الاحقاف)

(۱۷)...... شاکر بندوں کے اعمال خدا کی جناب میں مقبول ہوتے ہیں۔ (سورۃ الاحقاف)

(۱۸)...... شاکر بندوں کے گناہوں سے خداتعالیٰ درگزر فرماتا ہے۔ (سورۃ الاحقاف)

(۱۹)...... شاکر بندوں کو خداتعالیٰ اپنے برگزیدوں میں شامل فرماتا ہے۔ (سورۃ النحل)

(۲۰)...... شاکر بندوں کو خدا خود اپنے پیار کی راہوں پر چلاتا ہے۔ (سورۃ النحل)

(۲۱)...... شاکر بندوں کے ساتھیوں کو بھی خدا بچاتا ہے۔ (سورۃ القمر)

(۲۲)...... حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں: "جذبہ شکر، فکر کو مدد دیتا ہے"۔ (تفسیر کبیر)

(۲۳)...... نیز فرمایا کہ شکر کے نتیجہ میں "قرب الٰہی کی راہیں انسان پر کھلنے لگ جاتی ہیں"۔ (تفسیر کبیر سورۃ الکوثر صفحہ ۳۱۵)

(۲۴)...... شاکر بندے حسنات دارین سے حصہ پاتے ہیں۔ (سورۃ النحل)

چونکہ شکر کی توفیق بھی خدا کے فضل سے ملتی ہے اس لئے انسان پر واجب ہے کہ وہ اس کی توفیق کے لئے دعائیں مانگتا رہے تاکہ خداتعالیٰ کی رحمتوں اور اس کے فضلوں کا مورد بنا رہے۔

خدا کرے کہ ہم سب ہر آن اس محسن ربّ کے شکر گزار بندے بنے رہیں، کبھی بے وفائی نہ کریں اور بے حساب برکات پائیں۔ آمین

THOMPSON & CO SOLICITORS
Consult us for your legal requirements such as Immigration & Nationality, Conveyancing & Employment, Welfare Benefits, Personal Injury, Family & Ancillary Proceedings, Wills & Probate, Criminal Litigation
Contact:
Anas A.Khan, John Thompson
Solicitors
1st floor 48 Tooting High Street
London SW17 0RG
Tel: 020 8333 0921+020 8767 5005
Fax: 020 8871 9398
Mobile: 0780-3298065

"الحافظون" کی دوسری سالانہ تقریب

(رپورٹ: ناصر پاشا)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد فرمودہ ۷ر مئی ۲۰۰۰ء کے تحت ستمبر ۲۰۰۰ء میں برطانیہ میں احمدی بچوں اور بچیوں کو قرآن مجید حفظ کروانے کے لئے ایک کلاس کا آغاز کیا گیا تھا جس کا نام "الحافظون" رکھا گیا تھا۔ اس کلاس کی دوسری سالانہ تقریب بتاریخ ۲۹ر ستمبر ۲۰۰۲ء بروز اتوار مسجد بیت الفتوح مورڈن میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ تھے۔

تقریب کا آغاز مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو۔کے۔ کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم عطاء الرازق نے کی۔ آیات کریمہ کا ترجمہ عزیزہ کائنات راحیل سید نے پیش کیا۔ اس کے بعد الحافظون کے چھوٹے بچوں نے حضرت مسیح موعودؑ کی نظم "نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا" ترنم سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں کلاس کے سینئر اور جونیئر بچوں کے درمیان حفظ قرآن کا ایک دلچسپ مقابلہ ہوا جس کے لئے نصاب ۲۹واں پارہ تھا۔

اس تقریب میں مکرم حافظ فضل ربی صاحب انچارج الحافظون نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دو سال قبل جب اس کلاس کا آغاز کیا گیا تھا تو شریک ہونے والے بچوں نے قرآن مجید کے حفظ کا آغاز تیسویں پارہ کی چھوٹی چھوٹی سورتوں سے کیا تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی بچے اپنے سکول کی کُل وقتی پڑھائی کے باوجود ۶۰ سورتیں مکمل حفظ کر چکے ہیں جن میں قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت "سورۃ البقرہ" (۴۰ر رکوع) اور سورۃ آل عمران (۲۰ر رکوع) بھی شامل ہیں۔

حفظ کے طریق کار کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ چونکہ برطانوی قانون کے مطابق سولہ سال سے کم عمر بچوں کے لئے سکول جانا ضروری ہے اس لئے کُل وقتی حفظ کلاس کا اجراء ممکن نہیں تھا تاہم جُزوقتی کلاس کا آغاز Distance Learning کے طریق پر کیا گیا جس کے مطابق بچے اپنے والدین کی نگرانی میں بتائے ہوئے طریقہ کار کے مطابق اپنے اپنے گھروں میں تیاری کرتے ہیں۔ آغاز میں بچوں کی کارکردگی کا ہفتہ وار جائزہ مقررہ وقت پر بذریعہ فون لیا جاتا تھا لیکن بعد میں جدید سہولتوں سے استفادہ کرتے ہوئے ستمبر ۲۰۰۱ء سے انٹرنیٹ پر اس کلاس کا آغاز کیا گیا جو اب ہفتہ میں دو بار باقاعدگی سے منعقد ہوتی ہے۔ بچے اپنے اپنے گھروں میں اپنے والدین کی نگرانی میں مقررہ وقت پر اس کلاس میں شامل ہو جاتے ہیں اور بالکل ایک کلاس کے ماحول میں سب سے پہلے نیا حفظ شدہ سبق سناتے ہیں اور پھر باری باری اپنی منزل سناتے ہیں۔ ساتھ ساتھ اُن کی غلطیوں کی نشاندہی کروا کر درستی کروائی جاتی ہے۔ بچوں اور اُن کے والدین کی آسانی کی خاطر پورے ماہ کا مکمل شیڈول شروع میں ہی میں دے دیا جاتا ہے جس سے سب کو یہ علم رہتا ہے کہ کس تاریخ کو کونسا پارہ بطور منزل سنا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایک ماہوار کلاس مسجد بیت الفتوح مورڈن میں منعقد ہوتی ہے جس کا دورانیہ قریباً چھ گھنٹے ہے۔ اس میں برطانیہ میں مقیم تمام بچے اپنے والدین کے ہمراہ شامل ہوتے ہیں تاہم جرمنی سے تعلق رکھنے والے ایک طالبعلم کیلئے سہولت رکھی گئی ہے کہ وہ ہر تین ماہ بعد ماہانہ کلاس میں شامل ہو جایا کریں۔

مکرم حافظ صاحب نے مزید بتایا کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ ایک سال کے دوران اب تک ۸۶ر کلاسز منعقد ہو چکی ہیں جن کا دورانیہ مجموعی طور پر ۲۱۵ر گھنٹے بنتا ہے۔ حفظ القرآن پروگرام میں والدین خصوصاً مائیں بھرپور تعاون کی وجہ سے شکریہ اور دعاؤں کی مستحق ہیں۔ اس ادارہ کا ایک نمایاں فائدہ یہ بھی سامنے آیا ہے کہ الحافظون کے طلبہ کے والدین خصوصاً بچوں کی مائیں، کلاس انچارج کی نگرانی میں، تعلیم القرآن کی بہترین بااعتماد ٹیچر بن رہی ہیں اور تیسواں پارہ خود بھی حفظ کر رہی ہیں۔

عزیزہ کائنات راحیل سید بنت مکرم سید راحیل زکریا صاحب آف برٹن آن ٹرینٹ جنہوں نے ۶۰ سورتیں مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔

عزیزم عطاء الرازق بھٹی، جنہوں نے ۶۰ سورتیں مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی، مکرم امیر صاحب U.K. اور مکرم وکیل التبشیر صاحب کے ساتھ

اس کے بعد مہمان خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔

آخر میں مکرم امیر صاحب یوکے نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بچوں کی عمدہ کارکردگی پر اظہار خوشنودی فرمایا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو ہر پہلو سے دین و دنیا کی نعمتیں عطا فرمائے اور جماعت کی نمایاں خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ الحافظون کے تمام طلباء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔

تقریب کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا جو مکرم نواب منصور احمد خانصاحب نے کروائی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ الحافظون کے بچوں اور بچیوں کے ذہنوں کو روشن فرمائے، انہیں مکمل قرآن مجید کے حفظ کرنے، اسے قائم رکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

الحافظون کے بچے مکرم نواب منصور احمد خانصاحب اور مکرم امیر صاحب یوکے کے ہمراہ

الوئے ویرہ / کنوار گندل

جدید طبی تحقیقات کے مطابق کنوار گندل میں بے شمار بیماریوں کی شفا میں مددگار ہونے کی صلاحیت موجود ہے۔ ہماری جرمن فرم کی طرف سے کنوار گندل اور شہد کو ملا کر حیرت انگیز دیسی دوا کو پیش کیا گیا ہے۔ اور شہد کے بارہ میں تو قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ اس میں لوگوں کے لئے بڑی شفا ہے (سورۃ النحل: ۷۰)۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ جرمنی ۲۰۰۲ء کے موقعہ پر ہمیں اس دوا کا جسے پیا بھی جا سکتا ہے اور لگایا بھی جا سکتا ہے تعارف کروانے کا موقعہ ملا۔ اب صورت حال یہ ہے کہ نہ صرف پورے جرمنی بلکہ کینیڈا، انگلستان، بلجیم، فرانس، ہالینڈ وغیرہ سے ہمیں آرڈرز آرہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دوا سے کثیر تعداد میں احباب شفایاب ہوئے ہیں۔ ہم احمدی احباب کے ذریعہ پوری دنیا میں اس کا تعارف کروانا چاہتے ہیں۔ بفضل تعالیٰ ہمارے پاس اس فرم کی ایجنسی موجود ہے۔ تفصیلات کے لئے ہم سے مندرجہ ذیل ایڈریس پر رابطہ کریں:۔

Tahir Ahmad Zafar

In der Spitz 15 . 54516 Wittlich (Germany)

Phone:00(49)-6571-147775. Fax:06571-147776. Mobile: 0171-5301627

جماعت احمدیہ تنزانیہ کے ۳۴ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد

ملک کے وزیر اعظم کی پہلی بار جلسہ میں شرکت اور جماعت احمدیہ کے مثالی کردار کو خراج تحسین۔

چار ہزار افراد کی شرکت۔ موزمبیق کے وفد کی پہلی بار آمد۔ ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ کی خبروں کی تشہیر

(رپورٹ: مبارک محمود۔ مبلغ سلسلہ۔ تنزانیہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے جماعت احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کو اپنا ۳۴واں جلسہ سالانہ مورخہ ۲۸، ۲۹/ستمبر ۲۰۰۲ء بروز ہفتہ، اتوار دارالسلام شہر میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس بار بھی جلسہ شہر کے وسط میں واقع ایک بہت بڑے پارک 'نازی موجا' (Mnazi Mmoja) میں شامیانے لگا کر کیا گیا۔ تنزانیہ رقبے کے لحاظ سے بہت بڑا ملک ہے اس طرح بعض جماعتیں دارالسلام شہر سے ۱۲۰۰ کلومیٹر دور بھی ہیں۔ پختہ سڑکیں اور نقل و حمل کے تیز اور جدید ذرائع نہ ہونے کی وجہ سے اتنی دور سے احباب جماعت تین تین دن کا سفر کر کے جلسہ میں شرکت کے لئے دارالسلام پہنچے۔ بعض احباب کو کئی کئی میل پیدل چلنا پڑا۔ ہمسایہ ملک موزمبیق سے آٹھ افراد جلسہ میں شرکت کے لئے پیدل روانہ ہوئے جن میں سے تین افراد تنزانیہ کے بارڈر کے قریب جماعت سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس طرح انہوں نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔

جلسہ کی تیاری تو چھ ماہ قبل ہی جلسہ کمیٹی کے اعلان کے ساتھ ہی شروع ہو چکی تھی۔ جلسہ کو پارک میں منعقد کرنے کی اجازت لینا بہت بڑا کام تھا جو کہ جلسہ سے چار ماہ قبل مکمل کر لیا گیا۔ اس کے علاوہ وقار عمل کے ذریعہ جلسہ سے قبل ہی لجنات نے کئی ہزار کلو چاول اور لوبیا صاف کئے۔ پھر خیمہ جات خریدنا، تیار کرنا اور بینرز کا کام بھی جلسہ سے پہلے تیار ہو گیا۔ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب دو ماہ قبل جلسہ کا مکمل راشن خرید لیا گیا۔ علاوہ ازیں برتن، دیگیں اور ایندھن بھی اکٹھا کر لیا گیا۔ مسجد بیت السلام کو بھی وقار عمل کے ذریعہ رنگ و روغن کیا گیا۔ جلسہ کی تیاری کے انتظامات مکرم سعید حسن منورو، افسر جلسہ سالانہ نے مکرم مظفر احمد صاحب درّانی امیر و مبلغ انچارج کی زیر نگرانی دن رات محنت کر کے مکمل کئے۔

جلسہ سالانہ تنزانیہ کے موقع پر حاضرین کے نعروں کا جواب دیتے ہوئے۔
درمیان میں عزت مآب وزیر اعظم تنزانیہ، دائیں طرف، مظفر احمد صاحب درانی۔ امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ اور بائیں طرف مکرم علی موسیٰ صاحب نیشنل سیکرٹری تبلیغ۔

استقبال

احباب جماعت تو ایک ہفتہ قبل ہی دارالسلام پہنچنا شروع ہو گئے تھے لیکن باقاعدہ رجسٹریشن کا آغاز دو دن قبل بروز جمعرات شروع ہوا۔ آنے والے مہمانوں میں سے لجنات کی رہائش کا انتظام مسجد بیت السلام میں تھا جبکہ مردوں کی رہائش کا انتظام جلسہ گاہ میں ہی تھا۔

جلسہ گاہ

شہر کے وسط میں دس ایکڑ پر پھیلے ہوئے وسیع پارک کو جلسہ گاہ کے لئے کرائے پر لیا گیا جس کے درمیان ۲۰ خیمے لگا کر مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ بیٹھنے کا انتظام تھا۔ امسال سٹیج کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جس کے پس منظر میں منارۃ المسیح کی طرف رنگ برنگے پرندے اڑتے ہوئے دکھائے گئے جس کے نیچے حضرت مسیح موعودؑ کا الہام "یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ" درج تھا۔ اس طرح کا سٹیج تنزانیہ میں پہلی بار بنایا گیا۔ ۲۷/ستمبر بروز جمعہ ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات اور کھیلوں کے لئے وقف تھا۔ نماز جمعہ میں مکرم امیر صاحب نے ذیلی تنظیموں کے نظام اور ان کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

پہلا دن

جلسے کا پہلے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم علی راشدی صاحب معلم سلسلہ نے درس قرآن میں اتفاق و وحدت پر روشنی ڈالی۔

پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس ۲۸/ستمبر بروز ہفتہ صبح ساڑھے نو بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم امری عبیدی صاحب نائب امیر تنزانیہ نے کی۔ اس اجلاس میں مہمان خصوصی جمہوریہ تنزانیہ کے صدر ہز ایکسی لینسی بنجمن ولیم مکاپا تھے لیکن بعض مصروفیات کی وجہ سے جناب عباس موساسولی کمشنر آف پولیس تنزانیہ، صدر مملکت کے نمائندہ کے طور پر حاضر ہوئے۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہا۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے جواباً امیر صاحب اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ اس اجلاس میں چار تقاریر ہوئیں۔ مکرم یوسف عثمان کامباولایا مبلغ سلسلہ ڈوڈومہ نے "دین اسلام کی اہمیت"، عبدالرحمٰن عامے صاحب نے "سیرت رسول کریم ﷺ۔ امن کا علمبردار"، مکرم علی سعید موسے صاحب نے "اسلام اور ترقی" اور مکرم قیس علی صاحب نے "اسلام میں میاں بیوی کے حقوق" کے عناوین پر تقاریر کیں۔

دوسرا اجلاس

دوپہر تین بجے جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم محمود خمیس موبیرو، نیشنل سیکرٹری تربیت کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد نئے احمدیوں کا پروگرام "مَیں کس طرح احمدیت میں داخل ہوا" منعقد ہوا جسے حاضرین نے بہت پسند کیا۔ اس کے بعد مکرم رمضان فاضل صاحب نیشنل سیکرٹری مال نے "انفاق فی سبیل اللہ" کے عنوان پر اور مکرم محمود خمیس موبیرو صاحب نے "نئے احمدیوں کی تربیت" کے عناوین پر تقاریر کیں۔ اس اجلاس کے آخر پر مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی جس میں حاضرین نے بہت خوشی سے حصہ لیا۔

دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم الحاج موسیٰ عماری صاحب نے درس قرآن دیا۔

پہلا اجلاس

۲۹/ستمبر بروز اتوار صبح ساڑھے نو بجے پہلا اجلاس مکرم علی سعید موسیٰ صاحب، نیشنل سیکرٹری تبلیغ کی زیر صدارت ہوا۔ اس اجلاس میں مکرم جناب فریڈرک ٹی سومارے (Fredrick T. Sumaye) وزیر اعظم تنزانیہ مہمان خصوصی تھے۔ تنزانیہ میں جماعت کی تاریخ میں پہلی بار ملک کے وزیر اعظم نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ یقیناً یہ امر جماعت احمدیہ تنزانیہ کے لئے ایک نیا سنگ میل ہے۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہا اور اس وقت جماعت کی ملکی اور انسانی خدمات کا خاکہ پیش کیا۔ بعد ازاں وزیر اعظم تنزانیہ نے جواباً جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور علمی اور طبی اور دیگر خدمات کو سراہا اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

علاوہ ازیں اس اجلاس میں خاکسار مبارک محمود مبلغ سلسلہ ٹانگا نے "برکات خلافت"، مکرم فرید احمد صاحب تبسم مبلغ سلسلہ ارنگا نے "احمدیوں کی صفات"، مکرم محمود احمد شاد صاحب مبلغ سلسلہ موروگورو نے "نظام جماعت" اور مکرم شیخ داؤد احمد صاحب نے "خاتم النبیینؐ" کے عناوین پر تقاریر کیں۔

جلسہ سالانہ تنزانیہ کے موقع پر مختلف صوبوں کے نمائندگان مہمان خصوصی کا استقبال کر رہے ہیں

صدر مملکت تنزانیہ کی نمائندگی میں کمشنر پولیس تنزانیہ نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ ان کی خدمت میں مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ کتابوں کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

اختتامی اجلاس

بعد دوپہر تین بجے جلسے کے اختتامی اجلاس کی کارروائی مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ تنزانیہ کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم فیض احمد صاحب زاہد نے "جلسہ سالانہ کی اہمیت اور برکات" اور مکرم عبداللہ خمیس مبانگا صاحب نے "وفات مسیح" کے عناوین پر تقاریر کیں۔ بعد ازاں مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی جس میں حاضرین نے بہت دلچسپی لی۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے احمدیت کے عظیم سپوتوں کے کارناموں کا ذکر کیا جن میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ، مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب وغیرہ کا خاص طور پر ذکر کیا اور احباب جماعت کو ترغیب دی کہ وہ بھی ہر میدان میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ آخر پر دعا کے ساتھ یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

میڈیا کوریج

امسال جلسہ سالانہ کو ملکی سطح پر بھرپور کوریج ملی۔ ملک کے سب اخبارات، ٹیلی ویژن اور ریڈیوز نے جلسہ سے قبل اور بعد میں بھی مسلسل کئی روز تک جماعت احمدیہ کے بارہ میں خبریں نشر کیں۔ تقریباً تمام مشہور اخبارات نے شہ سرخیوں اور تصاویر کے ساتھ خبریں شائع کیں۔ اسی طرح ملک کے چھ ٹی وی چینلز اور چھ ریڈیو سٹیشنوں نے بھی اس جلسہ کی خبریں نشر کیں۔

لنگر خانہ

حسب روایت لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سے ایک ہفتہ قبل شروع ہوا اور احباب جماعت کی خدمت کرتے ہوئے جلسے کے ایک ہفتہ بعد تک جاری رہا۔ مکرم میاں غلام مرتضیٰ صاحب مبلغ ڈوڈومہ، انچارج لنگر خانہ نے اپنی ٹیم کے ساتھ دن رات محنت کر کے کھانا تیار کیا اور مہمانوں کو کھلایا۔ مہمان خصوصی اور سرکاری افسران کی رہائش اور کھانے کا انتظام کالو ناہاؤس میں جس کے نگران شیخ فرید احمد تبسم صاحب مبلغ سلسلہ ارنگا تھے احسن طریق پر کیا گیا۔

آڈیو ویڈیو

مکرم شیخ بکری عبید صاحب مبلغ سلسلہ عروشہ کی زیر نگرانی آڈیو ویڈیو کی مکمل ریکارڈنگ کا احسن انتظام تھا۔

طبی امداد

جلسہ گاہ میں احمدیہ میڈیکل سنٹر موروگورو کی طرف سے ڈاکٹر فضل الرحمن بشیر صاحب اور مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب نے میڈیکل کیمپ قائم کیا اور دوران جلسہ مفت طبی امداد کی سہولت مہیا کی۔ اس موقعہ پر ایک لاکھ شلنگ سے زائد رقم کی ادویات مفت تقسیم کی گئیں۔

ریفریشمنٹ

جلسہ گاہ میں جماعت کی طرف سے ریفرشمنٹ کا ایک سٹال بھی لگایا گیا۔ اس سٹال میں لوگوں کو سوڈا واٹر، منرل واٹر اور بچوں کے لئے بسکٹ وغیرہ اور دوسری کھانے کی اشیاء رعایتی نرخوں پر مہیا کی گئیں۔

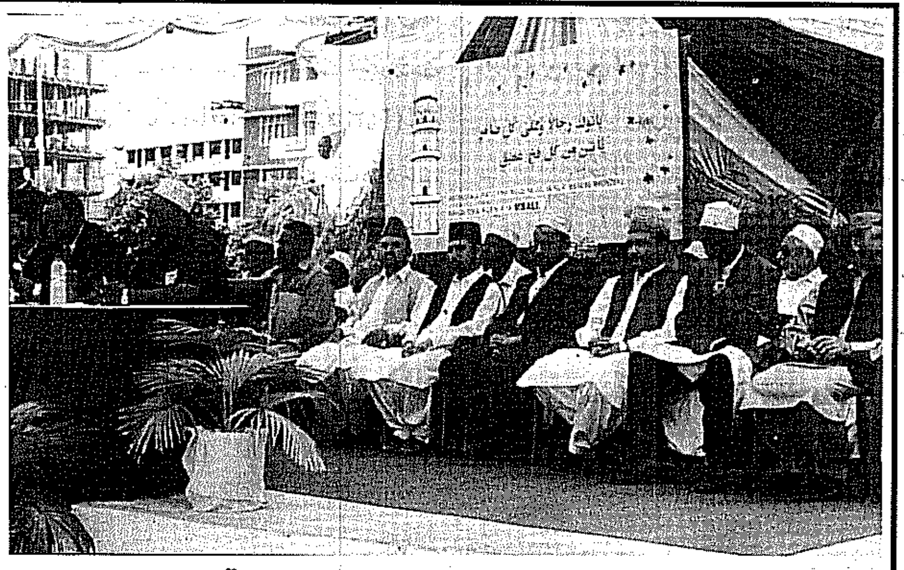

جماعت احمدیہ تنزانیہ کے ۳۴ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر
مجلس عاملہ کے ممبران اور مبلغین سلسلہ سٹیج پر تشریف فرما ہیں

نمائش

امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر کتابوں اور تصاویر کی نمائش کا انتظام کیا گیا تھا۔ جلسہ کے صرف تین دنوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ ۲۶ ہزار شلنگ کی کتب فروخت ہوئیں۔ مختلف تربیتی و تبلیغی پروگراموں کی آڈیو ویڈیو کیسٹ فروخت کے لئے بھی موجود تھیں۔ اور رات کے وقت ویڈیو کیسٹس دکھانے کا انتظام بھی تھا جس میں احباب نے بہت دلچسپی لی۔

حاضری

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کا یہ جلسہ حاضری کے لحاظ سے بھی بہت کامیاب رہا۔ جلسہ کی کل حاضری چار ہزار سے زائد تھی۔

تأثرات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جماعت نے میڈیا کوریج کے لحاظ سے غیر معمولی ترقی کی ہے۔ اسی طرح ملک کے وزیر اعظم کے جلسہ میں پہلی بار شرکت کرنے پر احباب نے بہت خوشی کا اظہار کیا ہے۔ غیر از جماعت احباب کا کہنا ہے کہ جماعت کو اتنا بڑا مقام ملنے کے باوجود احباب جماعت بہت منکسر المزاج اور صلح پسند ہیں۔ نئے احمدیوں کے لئے یہ انتظام حیران کن تھا۔

آخر پر دعا ہے اللہ تعالیٰ شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بنائے اور اس جلسہ کے اثرات کو بہت بابرکت فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ ہو۔ آمین

ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل کا
سالانہ چندہ خریداری

برطانیہ: پچیس (۲۵) پاؤنڈز سٹرلنگ
یورپ: چالیس (۴۰) پاؤنڈز سٹرلنگ
دیگر ممالک: ساٹھ (۶۰) پاؤنڈز سٹرلنگ
(مینیجر)

جماعت احمدیہ تنزانیہ کے ۳۴ ویں جلسہ سالانہ کے شرکاء کے دو مناظر

مسائل عیدالفطر

(عبدالماجد طاہر۔ لندن)

ماہ رمضان کے گزرنے پر یکم شوال کو روزوں کی برکات حاصل کرنے کی توفیق پانے کی خوشی میں عیدالفطر منائی جاتی ہے۔ نماز عید کا اجتماع ایک رنگ میں مسلمانوں کی ثقافت اور دینی عظمت کا مظہر ہوتا ہے اس لئے مرد و عورت اور بچے سب شامل ہوتے ہیں۔

☆......حضرت امّ عطیہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ارشاد فرماتے تھے کہ ہم عیدین کے دن سب لوگ عورتیں، بچے عید پر جائیں۔ یہاں تک کہ حائضہ عورتوں کو بھی عید اور اس کی دعا میں شامل ہونے کا حکم ہوتا البتہ وہ نماز میں شامل نہیں ہوتی تھیں۔ بلکہ اتنا تاکیدی ارشاد اس بارہ میں فرمایا کہ اگر کسی لڑکی کے پاس اوڑھنی نہ ہو تو وہ کسی سہیلی سے مانگ لے اور عید پر ضرور جائے۔ (بخاری و مسلم، کتاب العیدین)

آنحضرتؐ کیسے عید مناتے تھے

عید کے اس بابرکت تہوار کے لئے بھی آنحضرت ﷺ نے آداب سکھائے اور ہدایات دیں۔ عید کے دن آنحضرت ﷺ خاص صفائی کا اہتمام فرماتے۔ غسل فرماتے، مسواک اور خوشبو کا استعمال کرتے اور صاف ستھرا لباس زیب تن فرماتے۔ اگر میسر ہو تو نئے کپڑے پہنتے۔ مسلمانوں کے اس قومی و مذہبی تہوار میں شمولیت کے لئے آنحضرت ﷺ خاص تحریک فرماتے تھے۔

☆......آنحضرت ﷺ عیدالفطر کے روز صبح کچھ طاق عدد میں کھجوریں تناول فرما کر عید پر جاتے تھے۔ البتہ عیدالاضحیٰ کے دن آپ قربانی کے گوشت سے کھانا شروع کرتے تھے۔ آپؐ کا معمول تھا کہ ایک راستے سے عیدگاہ تشریف لاتے اور دوسرے راستے سے واپس تشریف لے جاتے تاکہ مسلمانوں کے تہوار کی عظمت لوگوں پر ظاہر ہو اور باہم ملاقات اور خوشی کے زیادہ مواقع میسر آئیں۔ اور دونوں راستوں پر آباد لوگ آپؐ کی برکت حاصل کر سکیں۔

☆......عید کے دن کھیل اور ورزشی مقابلے بھی ہوتے تھے۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ عید کے موقع پر اہل حبشہ ڈھال اور برچھی سے اپنے کھیل اور مہارت کے فن دکھاتے۔ شاید میں نے آنحضرتؐ سے کہا یا آپؐ نے خود فرمایا کہ کیا ان کے کھیل کرتب دیکھنا چاہتی ہو؟ میں نے کہا: ہاں! تب آپ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا اس طرح کہ میرا رخسار آپ کے رخسار کے ساتھ تھا۔ آپؐ کھیلنے والوں کا خوب حوصلہ بڑھاتے رہے۔ پھر میں خود ہی تھک گئی تو آپؐ نے مجھے فرمایا: بس کافی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: اچھا تو جاؤ۔

☆......حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ ایک دفعہ عید کے دن انصار کی دو لڑکیاں میرے پاس بیٹھی جنگ بعاث کے نغمے سنا رہی تھیں۔ آنحضرت ﷺ تشریف لائے تو آپ بستر پر آکر دوسری طرف منہ کر کے لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت ابو بکرؓ تشریف لائے تو ان لڑکیوں کو گاتے دیکھ کر مجھے ڈانٹا اور فرمایا رسول اللہ ﷺ کے گھر میں شیطانی گانا؟ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے ابو بکرؓ ہر قوم کی عید کا ایک دن ہوتا ہے اور یہ ہماری عید کا دن ہے۔

☆......اچھے کھانے، خوبصورت کپڑے اور کھیل کود تو ظاہری خوشی کے اظہار کے طریقے ہیں۔ ایک مسلمان کی حقیقی خوشی اور سچی عید تو یہ ہے کہ اس کا خدا اس سے راضی ہو جائے۔ اس لئے تیس دن کے روزے رکھنے کے بعد عید کے روز مسلمان خدا تعالیٰ کے شکرانہ کے طور پر دو رکعت نماز عید بھی ادا کرتے ہیں۔ عید کی دو رکعت نماز کسی بھی کھلے میدان یا عیدگاہ میں زوالِ شمس سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ حسب ضرورت عید کی نماز جامع مسجد میں پڑھی جاسکتی ہے۔ عید کی نماز باجماعت ہی پڑھی جاسکتی ہے اکیلے جائز نہیں۔

☆......احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت ﷺ عیدین کے موقع پر عیدگاہ تشریف لے جاتے اور سب سے پہلا کام یہ کرتے کہ نماز شروع فرماتے۔ نماز سے فراغت کے بعد لوگوں کے سامنے کھڑے ہوتے اور لوگ اپنی صفوں میں بیٹھے رہتے۔ حضورؐ ان کو وعظ و نصیحت فرماتے، ضروری احکام کا اعلان فرماتے اور پھر اس سے فارغ ہو کر گھر واپس جاتے۔

☆......عید کے خطبہ میں عورتوں کو بھی شامل کیا جاتا ہے اور ان تک آواز پہنچانے کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو امام علیحدہ طور پر بھی عورتوں کو خطاب کر سکتا ہے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے ایک عید کا خطبہ دیا اس کے بعد آپ عورتوں کی صفوں کے پاس تشریف لائے۔ حضرت بلالؓ آپؐ کے ساتھ تھے۔ آپؐ نے ان کو وعظ و نصیحت فرمائی۔ خاوندوں کی اطاعت کرنے کی اور زبان درازی سے بچنے کی تلقین فرمائی اور صدقہ دینے کی تحریک کی۔ حضورؐ کی اس تحریک پر عورتیں ہاتھوں، کانوں اور گلے کے زیور اتار اتار کر حضرت بلالؓ کی چادر میں ڈالنے لگیں۔ اس کے بعد رسول اللہؐ واپس تشریف لائے۔

☆......نماز عید میں نہ تکبیر ہوتی ہے نہ اذان۔ نماز عید کا وقت سورج کے نیزہ بھر آسمان پر جانے کا ہے۔ موسم کے حالات کے لحاظ سے عید کا وقت لوگوں کی سہولت کو مد نظر رکھ کر مقرر کرنا چاہئے۔ عام طور پر عیدالفطر نسبتاً تاخیر سے اور عیدالاضحیٰ جلدی پڑھی جائے یہی سنت ہے۔

☆......نماز عید کی دونوں رکعات میں بلند آواز سے قراءت کی جاتی ہے۔ آنحضرت ﷺ جب مسجد میں پہنچتے تو اذان و اقامت کے بغیر ہی نماز شروع فرما دیتے اور سنت یہی ہے کہ ان میں سے کوئی فعل نہ کیا جائے۔ آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ جب عیدگاہ پہنچتے تو نماز سے قبل کوئی نفل وغیرہ نہ پڑھتے اور نہ بعد میں پڑھتے اور خطبہ سے پہلے نماز شروع کرتے۔ پہلی رکعت میں سات مسلسل تکبیریں کہتے اور ہر دو تکبیروں کے درمیان ایک ہلکا سا وقفہ ہوتا۔ تکبیرات کے درمیان آپؐ سے کوئی مخصوص ذکر مروی نہیں۔ ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے تھے۔ جب تکبیریں ختم فرماتے تو قراءت شروع کرتے۔ یعنی سورہ فاتحہ پھر اس کے بعد سورہ ق و القرآن المجید، ایک رکعت میں پڑھتے اور دوسری رکعت میں اقتربتِ الساعة وانشق القمر پڑھتے۔ بسااوقات آپؐ دو رکعتوں میں سبح اسم ربك الاعلى اور هل اتك حديث الغاشية پڑھتے۔ جب قراءت سے فارغ ہو جاتے تو تکبیر کہتے اور رکوع میں چلے جاتے۔ پھر ایک رکعت مکمل کرتے اور سجدہ سے اٹھتے۔ پھر پانچ بار مسلسل تکبیریں مکمل کر لیتے تو قرأت شروع کر دیتے۔ اس طرح ہر رکعت کے آغاز میں تکبیریں کہتے اور بعد میں قرأت کرتے۔

☆......آنحضرت ﷺ جب نماز مکمل کر لیتے تو فارغ ہونے کے بعد لوگوں کے سامنے کھڑے ہو جاتے، لوگ صفوں میں بیٹھے ہوتے تو آپؐ انہیں وعظ و نصیحت فرماتے۔ عیدگاہ میں کوئی منبر نہ تھا جس پر چڑھ کر وعظ فرماتے ہوں نہ مدینہ کا منبر یہاں لایا جا سکتا تھا بلکہ آپؐ زمین پر کھڑے ہو کر تقریر کرتے۔

☆......حضرت جابرؓ بتاتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عید کے دن نماز میں حاضر ہوا تو آپؐ نے خطبہ سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی۔ اس سے فارغ ہو کر حضرت بلالؓ کے کندھے کا سہارا لے کر کھڑے ہو گئے اور اللہ سے ڈرنے کا حکم فرمایا۔ اس کی اطاعت کی رغبت دلائی اور نصیحت کی اور پھر انعامات خداوندی وغیرہ یاد دلائے۔ پھر آپؐ خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں نصیحت کی۔

☆......حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کے عہد مبارک میں عید اور جمعہ ایک ہی دن اکٹھے آگئے۔ آپؐ نے نماز عید پڑھائی اور پھر فرمایا عید کی نماز جمعہ کا بدل ہے اس لئے اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز کے لئے نہ آنا چاہے تو اسے اجازت ہے۔ البتہ ہم انشاء اللہ وقت پر جمعہ پڑھیں گے۔ (سنن ابن ماجه الجزء الاول كتاب اقامة الصلوٰة والسنة فيها. باب ما جاء فيما اذا اجتمع العيدان في يوم)

اگر عید کی نماز پہلے دن زوال سے پہلے نہ پڑھی جاسکے تو عیدالفطر دوسرے دن اور عیدالاضحیہ تیسرے دن زوال سے پہلے پڑھی جاسکتی ہے۔

نفلی روزے۔ شوال کے چھ روزے

حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد (عید کا دن چھوڑ کر) شوال کے چھ روزے رکھے اس کا اتنا ثواب ملتا ہے جیسے اس نے سال بھر کے روزے رکھے ہوں۔

(مسلم كتاب الصيام، باب استحباب صوم ستة ايام من شوال)

نفل وہ زائد عبادت ہے جو بندہ خوشی سے اپنے مولا کو راضی کرنے کے لئے بجا لاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ بندہ کی نفلی عبادت سے بہت خوش ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث قدسی بیان فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ نوافل کے ذریعہ برابر میرا قرب حاصل کرتا چلا جاتا ہے۔ (بخاری)

نفلی روزوں کا بھی بہت ثواب ہے جو مختلف مواقع پر آنحضرت ﷺ نے نفلی روزوں کی تحریک کرتے ہوئے بیان فرمایا۔ چنانچہ حدیث مذکورہ بالا میں رمضان کے تیس روزوں کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنے کا ارشاد فرمایا اور اس کا ثواب سال بھر کے روزوں کے برابر بتایا۔ حساب کی زبان میں اس میں یہ سرّ ہے کہ ایک نیکی کا ثواب اللہ تعالیٰ دس گنا عطا فرماتا ہے اور ۳۶ روزوں کا ثواب ۳۶۰ دنوں کے برابر بنتا ہے جو قریباً ایک سال کا عرصہ ہے۔ لیکن رمضان کے فرض روزوں کے ساتھ شوال کے نفلی روزوں میں اصل حکمت نیکی کا تسلسل ہے اور اس امر کی تربیت ہے کہ رمضان کا مجاہدہ اور اس کی عبادات صرف ایک مہینہ تک محدود نہ رہیں بلکہ سارے سال پر پھیل جائیں اور رمضان کے علاوہ باقی ایام میں بھی ان نیکیوں کی عادت رہے۔ اور ظاہر ہے جسے رمضان کے بابرکت مہینہ کا یہ نتیجہ حاصل ہو جائے اس کا سارا سال کیا، سارا زمانہ اور ساری عمر رمضان ہے جس میں وہ رمضان کی برکتیں حاصل کرتا چلا جائے گا۔

ماہ رمضان کے اس تسلسل کو دوران سال جاری رکھنے کے لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہے وہ صوم الدھر یعنی سال بھر کے روزے رکھنے والے کے برابر ہے۔

☆......حضرت ابوہریرہؓ کو آنحضرت ﷺ نے جو تین وصیتیں فرمائی تھیں ان میں سے ایک یہ تھی کہ ہر مہینہ میں تین نفلی روزے رکھنا۔ (ترمذی)

☆......حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوذر! جب تم مہینہ میں سے تین دن کے روزے رکھنا چاہو تو ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخوں کے روزے رکھنا (ترمذی) لیکن ان تاریخوں کے علاوہ بھی آنحضرت ﷺ سے ہر مہینہ کے نفلی روزے رکھنے حضرت عائشہؓ کی روایت سے ثابت ہیں۔ (ترمذی)

☆......نفلی روزہ کے لئے رات کو نیت کرنا ضروری نہیں۔ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لا کر پوچھتے کہ ناشتہ کے لئے کوئی چیز ہے؟ میں کہتی کہ نہیں ہے تو آپؐ فرماتے اچھا میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔ (ترمذی)

☆......نفلی روزہ کھولنے کے لئے وہ کفارہ نہیں جو فرض روزے کا ہے۔ آنحضرت ﷺ ام ھانیؓ کے پاس تشریف لائے اور پانی منگوایا۔ حضورؐ نے پانی پی کر برتن ان کو واپس کیا تو انہوں نے حضورؐ کا بچا ہوا پانی پی لیا۔ پھر عرض کی کہ حضورؐ مجھے تو روزہ تھا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا یہ قضا کا روزہ تو نہیں تھا۔ امّ ھانیؓ نے کہا نہیں۔ فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں۔ نیز فرمایا: "نفلی روزے والا اپنے نفس کا خود امین ہوتا ہے چاہے تو روزہ پورا کرے چاہے افطار کرے"۔ (ترمذی) لیکن اگر روزہ افطار کرے تو اس کے بدلے ایک روزہ رکھنا ہوگا۔

......☆......☆......

الفضل ڈائجسٹ

(مرتبہ : محمود احمد ملک)

اس کالم میں ان اخبارات و رسائل سے اہم و دلچسپ مضامین کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے جو دنیا کے کسی بھی حصہ میں جماعت احمدیہ یا ذیلی تنظیموں کے زیرانتظام شائع کئے جاتے ہیں۔ خط و کتابت کیلئے ہمارا پتہ حسب ذیل ہے۔ براہ کرم خطوط میں اپنے مکمل پتہ کے علاوہ فون نمبر بھی ضرور تحریر فرمائیں:

AL-FAZL DIGEST,6 HARDWICKS WAY,
LONDON SW18 4AJ U.K.

مکرم غلام مصطفیٰ محسن شہید

روزنامہ "الفضل" ربوہ ۱۸ر مئی ۲۰۰۲ء میں مخلص خادم دین اور پرجوش داعی الی اللہ مکرم غلام مصطفیٰ محسن صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے مکرم محمد شعیب شاکر صاحب رقمطراز ہیں کہ آپ ایک نڈر اور بے باک داعی الی اللہ تھے۔ اگرچہ آپ کے والد محترم غلام رسول صاحب نے ۱۹۵۶ء میں حضرت مصلح موعودؓ کے دست مبارک پر بیعت کی تھی اور اس وجہ سے محسن صاحب بھی احمدی تھے لیکن آپ نے ازخود بیعت ۱۹۶۵ء میں کی۔ پھر ربوہ میں اپنی تعلیم مکمل کی اور بعد ازاں مختلف جگہوں پر کام کرتے رہے۔ ۱۹۸۰ء کی دہائی میں ضلع کچہری ٹوبہ ٹیک سنگھ میں باقاعدہ اشٹام فروشی کا کام شروع کیا۔

آپ ایک بہترین خادم دین تھے۔ ۱۹۸۴ء میں آپ کو اپنے چھ سالہ بیٹے کے ہمراہ اسیر راہ مولا ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد بھی ایک بار اسیر راہ مولا ہوئے۔ آپ کو حضرت بلالؓ اور حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کی قربانیاں بہت پسند تھیں اور اکثر اُن کا ذکر کرکے رشک کیا کرتے تھے۔ دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ ایک رحمدل، ہنس مکھ اور غریبوں کے ہمدرد وجود تھے۔ جو بھی آپ کے قریب ہوتا وہ بے ساختہ کہتا کہ آپ اپنے نام کی طرح واقعی محسن تھے۔ آپ کے کردار کی وجہ سے لوگ احمدیت کو قبول کرتے تھے۔ آپ اپنے ضلع میں بیعتوں کی دوڑ میں اوّل آتے اور شہادت تک یہ ریکارڈ برقرار رکھا۔ اسی وجہ سے آپ کو دھمکیاں بھی مل رہی تھیں۔

آپ کو خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین تھا۔ اگر کوئی نومبائع احمدیت سے بے رغبتی کا اظہار کرتا تو اُس کیلئے اپنی راتوں کی نیندیں قربان کردیتے، تہجد پڑھتے، نوافل پڑھتے، خلیفۃ المسیح کی خدمت میں دعا کا خط لکھتے۔ اسی طرح جب کسی کی سمجھ میں احمدیت کا پیغام نہ آتا تو بھی خصوصی دعائیں کیا کرتے تھے۔ ویران جگہوں پر جاکر دعائیں کرنا آپ کا مشغلہ تھا۔ اکثر غار حرا کو رشک بھرے الفاظ میں یاد کرتے۔

۱۰ر جنوری ۲۰۰۲ء کی رات آپ کو دعوت الی اللہ کے جرم میں اُس وقت شہید کردیا گیا جب آپ اپنے گھر (واقع پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ) میں اکیلے تھے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کی اہلیہ پیر محل کی صدر لجنہ ہیں اور ایک بیٹا طارق احمد احسن جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہے۔ شہید مرحوم کی تدفین ربوہ میں عمل میں آئی۔

مکرم ملک ظفر احمد مجوکہ صاحب

روزنامہ "الفضل" ربوہ ۲۸ر مئی ۲۰۰۲ء میں مکرم ملک ظفر احمد مجوکہ صاحب کا تفصیلی ذکر خیر اُن کی بیٹی مکرمہ شازیہ ظفر صاحبہ کے قلم سے شامل اشاعت ہے۔

مکرم ملک ظفر احمد مجوکہ صاحب ریٹائرڈ مینیجر نیشنل بینک سرگودھا تھے اور آپ کی رہائش گاؤں حویلی مجوکہ میں تھی۔ روزانہ لمبا سفر اور پیدل تین میل چل کر اپنی ملازمت کے فرائض ادا کرتے لیکن اس کے باوجود فجر اور عشاء کی نمازیں مسجد میں جاکر ادا کرتے اور گھر میں بھی اس پہلو سے نگرانی رکھتے۔ خود بچپن سے ہی تہجد گزار تھے اور نماز تہجد اور فجر کے درمیانی وقت میں تلاوت قرآن کریم کا التزام رکھنے والے تھے۔ سخت ملازمت کے باوجود بھی روزے رکھتے۔

بچپن میں تعلیم کی غرض سے ربوہ بھجوائے گئے تھے۔ میٹرک کے بعد واپس چلے گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی مدد اور دعاؤں سے ملازمت حاصل کی۔ خدا تعالیٰ پر کامل یقین تھا اور آپ کے بہت سے کام معجزانہ طور پر ہوا کرتے تھے۔ ستمبر ۹۳ء میں ہم ربوہ میں کرایہ کے مکان میں شفٹ ہوئے۔ ربوہ کے آغاز سے آپ یہاں رہائش کے لئے مکان خریدنے کی خواہش رکھتے تھے اور اس کے لئے دعائیں کرتے تھے لیکن کبھی بھی اتنی رقم نہیں ہوئی کہ اس خواہش کو عملی جامہ پہنا سکتے۔ آخر پچاس سالہ دعا اور صبر نے یہ صورت پیدا کی کہ آپ کو گولڈن ہینڈ شیک کی پیشکش ہوئی اور اس میں اتنی رقم ملی کہ آپ ایک عمدہ مکان خرید سکیں۔ ساری زندگی کبھی رزق کی تنگی کا احساس نہیں ہوا۔ اکثر ضرورت کے وقت کوئی صاحب کچھ رقم دے کر کہتے کہ انہوں نے یہ آپ سے قرض لی تھی جو واپس کررہے ہیں۔ اسی طرح کبھی انعامی بانڈ نکل آتا۔

قریباً بارہ سال قبل آپ کے ایک غیراحمدی دوست نے آپ کو بلاکر کہا کہ مَیں نے اپنی ڈیڑھ سو ایکڑ زرعی زمین فروخت کرنی ہے اور آپ ہی کو کرنی ہے۔ آپ نے کہا کہ نہ مجھے زمین خریدنی ہے اور نہ میرے پاس پیسے ہیں۔ وہ اصرار کرنے لگا حالانکہ اُسے اُس زمین کے کئی دوسرے گاہک زیادہ رقم دینے کو تیار تھے لیکن اُس نے آپ کو بہت کم داموں میں زمین بیچ دی۔ خدا تعالیٰ نے اُس میں اتنی برکت ڈالی کہ ہر سال زمین سے آمد پہلے سے کئی گنا زیادہ ہونے لگی۔ پہلا مالک بھی حیران ہوتا اور کہتا کہ یہ رزق آپ ہی کا نصیب تھا۔

آپ کی ساری زندگی خدا کے فضلوں سے عبارت تھی۔ اپنی ملازمت کے سلسلہ میں روزانہ کئی گھنٹے کا سفر درپیش ہوتا جو بس کے ذریعہ ہوتا۔ ایک روز ایک نوجوان نے آپ سے کہا کہ آپ اگلی سیٹ پر چلے جائیں۔ آپ آگے والی سیٹ پر بیٹھ گئے۔ جب بس چلی تو ایک سریا والا ٹرک پاس سے گزرا جس کا ایک سریا باہر نکلا ہوا تھا جو اُس نوجوان کے پیٹ میں گھس گیا اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ ایک اَور موقع پر آپ کی بس حادثہ کا شکار ہوئی اور کئی لوگ فوت ہوگئے اور بہت سے زخمی ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت فرمائی۔

آپ بہت رحمدل اور دوسروں کی ضرورتوں کا خیال رکھنے والے تھے۔ ایک دوست نے آپ سے قرض لینا شروع کیا جو بڑھ کر پچاس ہزار سے بھی تجاوز کرگیا۔ اُس کے مالی حالات اچھے نہ رہے تھے۔ ایک مرتبہ وہ آکر قرض کی واپسی میں تاخیر کے لئے معذرت کرنے لگا تو آپ نے کہا کہ مَیں تمہیں ساری رقم معاف کرتا ہوں، تم اس کے لئے پریشان نہ ہونا۔ اُس کے آنسو نکل آئے۔ آپ کی یہ خوبی آپ کو ورثہ میں ملی تھی۔ آپ کے والد محترم ملک حسن مجوکہ صاحب بھی علاقہ بھر میں بوقت ضرورت ہر ایک کی مدد کرنے پر مشہور تھے۔ وہ اپنے مقروض کو دیکھتے تو راستہ بدل لیتے تاکہ اُسے شرمندگی نہ ہو۔ اپنی وفات کے وقت انہوں نے اپنی اولاد کو بلاکر وصیت کردی کہ جس نے بھی اُن کی رقم ادا کرنی ہے، اُس سے یا اُس کی اولاد سے کبھی تقاضا نہ کیا جائے۔ یہی حال مکرم ظفر مجوکہ صاحب کا تھا، آپ نے کبھی کسی کو کچھ دے کر واپسی کا تقاضا نہیں کیا اور کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹایا سوائے اشد مجبوری کے۔

ایک بار ایک عورت نے آکر بتایا کہ اُسے خواب میں آپ نے اتنی رقم دی ہے۔ اُس نے یہ خواب حضرت مصلح موعودؓ کی ایک بیٹی کو بتایا جس نے اُسے آپ کے پاس بھیج دیا۔ آپ نے فوراً اُس کو اتنی رقم ادا کردی۔ مَیں نے کہا کہ ممکن ہے وہ عورت غلط بیانی کررہی ہو۔ آپ نے کہا کہ اُس کی اپنی نیت ہوگی لیکن اُس نے میرے خلیفہ کی بیٹی کا حوالہ دیا ہے، مَیں کیسے اُسے خالی ہاتھ لوٹادوں۔

آپ لمبا عرصہ حویلی مجوکہ کے صدر رہے اور اپنی آٹھ مرلہ زمین مربی ہاؤس بنانے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے نام منتقل کردی۔ ۱۹۷۴ء میں کئی بے گناہ احمدیوں کی ضمانتیں کروائیں۔ کئی احمدیوں کی بنک کی دستاویزات فسادات میں ضائع ہوگئی تھیں، آپ نے اُن کے نئے کاغذات بناکردیئے۔

آپ کئی بیماریوں میں مبتلا تھے لیکن کبھی بے صبری نہیں دکھائی۔ ۱۹۹۰ء میں جب آپ کو پہلا دل کا حملہ گاؤں میں ہوا تو رات کا وقت تھا۔ طبّی امداد کی کوئی صورت نہیں تھی۔ رات کو وقفہ وقفہ سے تین بکرے صدقہ کئے گئے۔ خدا تعالیٰ نے صبح تک معجزانہ شفا عطا فرمادی۔

مکرم ملک محمد داؤد صاحب

روزنامہ "الفضل" ربوہ ۲۶ر اپریل ۲۰۰۲ء کی ایک خبر کے مطابق ۲۵ر اپریل کو سڑک کے ایک حادثہ میں مکرم ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے۔ آپ مکرم ملک محمد اسحاق صاحب مرحوم پنشنر صدر انجمن احمدیہ کے بیٹے تھے۔ یکم اگست ۱۹۷۰ء کو ربوہ میں پیدا ہوئے۔ اگست ۱۹۸۷ء میں وقف کرکے جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور جولائی ۱۹۹۱ء میں میدان عمل میں داخل ہوئے۔ تین سال تک نظارت اصلاح وارشاد مقامی کے تحت مختلف مقامات پر بطور مربی خدمت بجالائے۔ ۱۹۹۴ء میں غیرملکی زبان سیکھنے کے لئے وکالت تعلیم میں منتقل ہوئے اور ازبک زبان سیکھ کر جامعہ احمدیہ کے ریسرچ سیل سے منسلک ہوگئے اور تاوفات اسی شعبہ میں خدمت بجالاتے رہے۔ ہومیوپیتھی سے آپ کو خاص لگاؤ تھا اور اس کے ذریعہ خدمت خلق کے لئے بھی اپنے آپ کو وقف رکھا۔ طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے زیر انتظام گزشتہ پانچ سال سے خدمت کررہے تھے اور مسجد ناصر میں ناصر ہومیوپیتھک کلینک چلارہے تھے جہاں روزانہ مریضوں کو دیکھتے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بہت سی مجالس عرفان مرتب کرنے کی توفیق بھی آپ کو ملی۔ اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی آپ نے یادگار چھوڑے ہیں۔

اعزاز

☆ عزیزم سفیر احمد ورک صاحب نے مدرسۃالحفظ ربوہ میں دس ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن کریم حفظ کرکے نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔

☆ مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب کو Zoalogist of Pakistan برائے ۲۰۰۲ء کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔

روزنامہ "الفضل" ربوہ ۸ر اپریل ۲۰۰۲ء میں شامل اشاعت مکرم عبدالسنان ناہید صاحب کی ایک نظم سے انتخاب ہدیۂ قارئین ہے:

مَیں شہر تیرہ شب ہوں مری تیرگی مٹا
اے "چاند چہرہ" شخص! ادھر چاندنی بچھا
تیرے نفس کی مہک سے ہوں عطربیز
رکتا نہیں کہیں تری خوشبو کا راستہ
ہر بار یوں ہوا کہ ترے زخم دیکھ کر
مَیں اپنے زخم تجھ کو دکھانے سے رُک گیا
صد عمر خضر سے بھی تری عمر ہو دراز
اس بے نوا فقیر کو خیرات کر دعا

Muslim Television Ahmadiyya
Programme Schedule for Transmission
29/11/2002 – 05/12/2002

Muslim TV AHMADIYYA

Please Note that programme and timings may Change without prior notice. Details of Programmes are Announced Every Six Hours. All times are given in Greenwich Mean Time. For more information please phone on +44 20 8870 8517 or fax +44 20 8874 8344

Friday 29th November 2002
29 Nabuwat 1381
24 Ramadhan 1423

00:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith, News.
01:00 Yassarnal Qur'an: programme No. 44. Teaching the correct pronunciation of the Holy Qur'an.
01:30 Majlis-e-Irfan: Question and answer session in Urdu. Rec: 05.10.01
02:15 MTA Sports: Volleyball tournament 2002.
03:05 Around the Globe: A documentary about the legends of Louisiana.
04:05 Spotlight: A speech on the topic of 'Seerat-un-Nabi (saw)'.
05:05 Tilaawat read by Qari Muhammad Aashiq.
05:15 Dars-e-Hadith: Sayings of the Holy Prophet Muhammad (saw).
05:35 Seerat-un-Nabi: A discussion on the life and character of the Holy Prophet (saw). Programme No. 41
06:15 MTA International News in English, Urdu and Bengali.
06:35 Liqaa Ma'al Arab: Session No. 385 Recorded on 26.03.98.
07:30 Saraiki Service: A discussion on the life of the Holy Prophet Muhammad (saw). Programme No. 25
08:10 Saraiki Dars-e-Hadith: Sayings of the Holy Prophet Muhammad (saw). Programme no. 7
08:25 Majlis-e-Irfaan: Rec: 05.10.01
09:15 Ta'aruf: Presentation of MTA Studios, Pakistan.
09:55 Dars-e-Hadith: Sayings of the Holy Prophet Muhammad (saw).
10:10 Indonesian service: Variety of programmes in the Indonesian language.
11:10 Spotlight: Speech on 'Seerat-un-Nabi (saw)'.
12:05 Tilaawat, Dars-e-Malfoozaat, MTA News.
13:00 Friday Sermon: From the Fazal Mosque London by Hadhrat Khalifatul Masih IV.
13:15 Majlis-e-Irfan: ®
14:00 Mulaqaat: Weekly sitting with Bengali speaking friends. Rec. on: 17.07.00
14:55 Tilaawat
15:05 Seerat-un-Nabi: Programme No. 41
15:10 Tilaawat.
15:45 Friday Sermon: From the Fazal Mosque London by Hadhrat Khalifatul Masih IV.
16:05 French service: Production of MTA France.
17:05 German service: Presentation of MTA studios.
18:10 Liqa Ma'al Arab: Session No. 385 ®
19:05 Arabic service: Various programmes in the Arabic language.
20:05 Yassarnal Qur'an: Correct Pronunciation by Qari Muhammad Ashiq Sahib. Programme No. 44
20:25 Majlis-e-Irfan: Rec: 05.10.01
21:30 Friday sermon: ®
21:40 Dars-e-Hadith: Sayings of the Holy Prophet Muhammad (saw).
21:55 Spotlight: ®
22:50 Homoeopathy class no. 104

Saturday 30th November 2002
30 Nabuwat 1381
25 Ramadhan 1423

00:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
01:00 Dars-ul-Qur'an: Recorded on 24th January 1998. Session no. 21
02:20 Yassarnal Qur'an: Programme No. 5
03:00 Urdu Class: Session No. 490 Rec: 08.05.99
04:10 Kehkashaan: A discussion on the topic of 'Iteqaf'.
04:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith
05:00 Let's talk about Ramadhan: Discussion on the topic of 'Qiyam-ul-Lail- offering special prayers during the night and early hours of the morning'.
5:40 Yassarnal Qur'an: ®
6:00 Tilaawat
6:15 Liqaa Ma'al Arab: Session No. 386 Rec: 31.03.98
7:25 French Service: Various programmes.
8:15 Q/A session: By Hadhrat Khalifatul Masih IV.
9:30 Indonesian service: Variety of programmes.
0:30 Kehkashaan: ®
1:00 Dars-ul-Qur'an: Session no. 21 Recorded on 24.01.98
2:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News
3:20 Urdu class: Session No. 490 Rec: 08.05.99
4:30 Bangla Shomprochar: Variety of programmes
5:30 Tilaawat, Dars-e-Hadith, Let's talk about Ramadhan
6:15 French Service: ®
7:35 German Service: Various Programmes.
8:10 Liqa Ma'al Arab: Session No. 386
9:10 Arabic service: Various programmes in the Arabic language.

20:25 Yassarnal Qur'an: Session No. 5
21:00 Kehkashaan: ®
21:30 Dars-ul-Qur'an: Session no. 21
22:50 Question and Answer Session in the English language.

Sunday 01st December 2002
01 Fatah 1381
26 Ramadhan 1423

00:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith, News.
01:00 Dars-ul-Qur'an: Session no. 22 held on 25.01.98.
02:15 Children's Programme No. 7. Presentation of MTA studios Pakistan.
02:55 Question and Answer session: Recorded on 01.09.00
04:20 Friday Sermon: ®
05:30 Tilaawat
06:00 Seerat-un-Nabi: Presentation of MTA studios Pakistan.
06:30 MTA International News.
07:05 Liqaa Ma'al Arab session No. 387
08:05 Tarikh-e-Ahmadiyyat: Programme No. 40
08:55 Moshaa'irah: Mehfil-e-Na'at.
10:00 Indonesian Service: Various Items.
11:00 Dars-ul-Qur'an: Session no 22 Rec: 25.01.98
12:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
13:30 Majlis-e-Irfaan: Session in Urdu. Rec: 05.10.01
14:30 Bangla Shomprochar: Various items.
15:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith,
16:00 Seerat-un-Nabi: ®
16:30 Friday Sermon: ®
17:30 German Service: Various Items
18:35 Liqaa Ma'al Arab: Session No: 387 ®
19:35 Arabic Service: Various Items.
20:35 Q/A session with Hazoor and Urdu speaking guests.
22.35 Dars-ul-Qur'an: ®
22:45 Children's Programme: ®
23:25 Seerat-un-Nabi: ®

Monday 02nd December 2002
02 Fatah 1381
27 Ramadhan 1423

00:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
01:00 Dars-ul-Qur'an: Session no. 23 Recorded on 26.01.98
02:20 Hikayate Shereen: Children's programme on the topic 'The first women in Islam'.
02:40 Ruhaani Khazaa'en: A quiz in Urdu based on the books of the Promised Messiah (as).
03:15 Urdu Class: With Hazoor. Programme No. 491
04:15 Learning Chinese with Usman Chou.
04:45 Tilaawat, Dars-e-Hadith, Let's talk about Ramadhan.
06:00 MTA News in Urdu, English and Bengali.
06:30 Liqaa Ma'al Arab: Sitting with Arabic speaking guests. Rec: 02.04.98
07:30 Chinese Programme: Reading from the Chinese book 'Islam among Religions'.
08:10 Spotlight: Speech on the topic of 'The truth of Ahmadiyyat and our responsibilities.'
08:55 Q/A Session: Hazoor and English speaking friends. Rec: 05.04.98
10:00 Indonesian Service: Various Items
11:00 Dars-ul-Qur'an: ®
12:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
13:20 Urdu Class: Lesson No.491 ®
14:20 Bangla Shomprochar: Various Items
15:25 Tilaawat, Dars-e-Hadith, Let's talk about Ramadhan.
16:15 French Service: Various Items
17:15 German Service: Various Items
18:15 Liqa Ma'al Arab: Session No.388 ®
19:15 Arabic Service: Various Items
20:15 Hikayate Shereen: ®
21:35 Question and Answer Session: Rec: 05.04.98
22:35 Ruhaani Khazaa'en: A quiz programme in Urdu.
23:25 Safar Ham Nay Kiyaa: A visit to a 'Fort Rohtas' in Pakistan.

Tuesday 03rd December 2002
03 Fatah 1381
28 Ramadhan 1423

00:05 Tilawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
01:00 Dars-ul-Qur'an: Session no. 24 Rec: on 27.01.98.
02:30 Waaqifee-ne-Nau: An educational and entertaining programme for children.
03.05 Ilmi Khitabaat: Urdu speech on the topic of 'Islamic concepts about revelations and prophecies.'
04:00 Around the Globe: A documentary on NASA and the Aeroplane, Part 4.
04:55 Tilaawat, Dars-e-Hadith.
05:25 Seerat-un-Nabi: Programme No. 43
06:20 MTA News
06:40 Liqa Ma'al Arab: Session No: 389 Rec: 07.04.98
07:40 MTA Sports: Volleyball final match.
08:35 Ilmi Khitabaat: ®
09:35 Indonesian Service: Various Items
10:35 Safar Hum Nay Kiya: A journey to Wadi-e-Mastooj' in Pakistan.
11:00 Dars-ul-Qur'an: Session No. 24 Recorded on 27.01.98
12:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
13:20 Q/A Session with Hazoor. Rec: 19.04.98. Part 1.
13:55 Bangla Shomprochar: Various Items.
15:00 Tilaawat, Seerat-un-Nabi
16:00 Safar Ham Nay Kiya: ®
16:30 French service: Various programmes.
17:30 German Service: Various Items.
18:35 Liqaa Ma'al Arab: Session No.389 ®
19:35 Arabic Service: Various Items.
20:35 Children's Corner: ®
21:20 Dars-ul-Qur'an: ®
22:45 From The Archives: Friday Sermon. Rec: 13.05.98

Wednesday 04th December 2002
04 Fatah 1381
29 Ramadhan 1423

00:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
01:00 Dars-ul-Qur'an: Rec on 28.01.98.
02:30 Guldastah: Children's programme no. 63
03:10 Urdu Class: With Hazoor Class no. 492
04:10 Hamaari Kaa'enaat: Programme no. 37
04:30 Safar Hum Nay Kiya: A journey to 'Shanglaar'.
05:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News
06:30 Liqaa Ma'al Arab: Session No. 390
07:30 Swahili Service: Selected sayings of the Holy Prophet (saw).
08:30 Reply to Allegations: By Hadhrat Khalifatul Masih IV. ®
09:30 Indonesian Service: Various Items.
10:30 Safar Hum Nay Kiya: ®
11:05 Dars-ul-Qur'an: ®
12:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News.
13:20 Urdu Class: ®
14:25 Bangla Shomprochar: Variety Items.
15:25 Tilaawat, Dars-e-Hadith, Let's talk about Ramadhan.
16:20 Rencontre Avec Les Francophones: Rec: 18.09.00
17:30 German Service: Various Items.
18:35 Liqaa Ma'al Arab: Prog No.390 ®
19:35 Arabic Service: Various Items.
20:35 From The Archives: F/S Rec: 13.05.98
22:50 Dars-ul-Qur'an: ®
23:05 Hamaari Kaa'enaat: ®
23:25 Safar Ham Nay Kiya: The journey to 'Kalaam'.

Thursday 05th November 2002
05 Fatah 1381
30 Ramadhan 1423

00:05 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News
01:00 Dars-ul-Qur'an: An in depth explanation of the Qur'anic verses. Session No. 26 Rec: 29.01.98.
02:10 MTA Travel: A tour to United Emirates.
02:35 Waaqifeen-e-Nau: An educational and entertaining programme for children.
03.05 Canadian Horizon: Class No. 50
04:00 Al Maa'idah: Cookery Programme.
04:55 Tilaawat, Dars-e-Hadith, Seerat-un-Nabi
06:10 MTA International News.
06:30 Liqa Ma'al Arab
07:30 Sindhi Muzakarah: Discussion on the topic of Kindness to others.
08:10 Sindhi Dars-e-Hadith: The importance of the recitation of the Holy Qur'an.
08:30 Q/A Session: Rec: 29.03.98
09:30 Indonesian Service: Various items.
10:30 MTA Travel: ®
11:00 Dars-ul-Qur'an: ®
12:10 Spotlight: ®
12:35 Tilaawat, Dars-e-Hadith, MTA News
13:25 Urdu Class: Held in August in Norway.
14:25 Bangla Shomprochar: Various Programmes.
15:40 Tilaawat, Seerat-un-Nabi
16:25 French Service: Various items.
17:25 German Service: Various items.
18:30 Liqa Ma'al Arab: ®
19:30 Arabic Service: Daily items.
20:30 Al Maa'idah: Cookery programme.
21:30 Dars-ul-Qur'an: ®
22.40 Eid Sermons: Highlights from 1997-2001
22:55 Children's Programme: Variety of programmes from Eid-ul-Fitr 2001.

Translations for Huzoor's Programmes are available on the following Audio frequencies:
English: 7.02 mhz, Arabic: 7.20 mhz, Bengali: 7.38 mhz, French: 7.56 mhz, German: 7.74 mhz, Indonesian/Russian: 7.92 mhz, Turkish: 8.10 mhz,
Prepared by the MTA Scheduling Department.

Al Fazl International Weekly, London

16 GRESSENHALL ROAD, LONDON SW18 5QL (U.K.)

ISSN: 1352 9587
Tel: (020) 8875 1285
Fax: (020) 8875 0249

Vol. 9 Friday, November 29, 2002 Issue No. 48

جماعت احمدیہ سرینام کے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد

(رپورٹ: لئیق احمد مشتاق۔ مبلغ سلسلہ سرینام)

جماعت احمدیہ سرینام کا جلسہ سالانہ مورخہ ۱۲؍اکتوبر ۲۰۰۲ء بروز ہفتہ بخیروخوبی منعقد ہوا۔

جلسہ کی باقاعدہ تیاری ایک ہفتہ قبل شروع کی گئی اور مقامی ٹی وی پر جلسہ کا اعلان کروایا گیا نیز انفرادی طور پر بھی مہمانوں کو دعوت دی گئی۔ جلسہ کے پروگرام کے لئے نظموں، تقاریر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ جلسہ کی اغراض و مقاصد اور دعاؤں کا ڈچ زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ جلسہ کی تیاری کے لئے تیس افراد نے وقار عمل کیا جن میں بارہ خواتین شامل تھیں جنہوں نے کھانے کی تیاری اور برتنوں کی صفائی وغیرہ میں حصہ لیا۔

جلسہ کی صدارت محترم صدر صاحب نے کی اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض رضا عبدالحق صاحب نے انجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ان کا ڈچ ترجمہ پیش کیا گیا جس کے بعد چار تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر شمشیر علی بخش صاحب نے آنحضرت ﷺ بحیثیت داعی الی اللہ کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر امت محمدیہ میں ظاہر ہونے والے مہدی کی علامات کے موضوع پر فرید جمن بخش صاحب نے پیش کی۔ تیسری تقریر اسلام میں عورت کا مقام مستورات کی جانب سے تھی۔ آخری تقریر خاکسار نے قرآن مجید کے حوالہ سے اعمال صالحہ پر کی۔ افتتاحی نظم کے علاوہ مزید دو نظمیں اور ترجمہ بھی پیش کیا گیا اور کارروائی کے دوران حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات بھی پیش کئے جاتے رہے۔ جلسہ کے لئے مردوں اور خواتین کے بیٹھنے کا علیحدہ علیحدہ انتظام کیا گیا۔

جلسہ کی کل حاضری ایک سو بیس تھی جن میں تیس مہمان شامل تھے۔ آخر میں تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں نے جلسہ کے پروگرام کو بہت پسند کیا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کے لوگوں کے دل بھی قبول احمدیت کے لئے کھول دے اور ہماری ناچیز مساعی میں بہت برکت عطا فرمائے۔

لجنہ اماء اللہ ونوالیو ریجن، جزائر فجی ۲۰۰۲ء کے ۱۸ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد

الحمد للہ کہ لجنہ اماء اللہ ونوالیو ریجن نے اپنا ۱۸واں جلسہ سالانہ ۷؍اکتوبر ۲۰۰۲ء کو بمقام مسجد بلال نسرو انگا میں اپنی شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے منعقد کیا۔ صدر لجنہ ونوالیو ریجن مکرم ناظمہ افضل صاحبہ نے ریجنل مشنری مکرم طارق احمد رشید صاحب کی زیر نگرانی جلسہ کی تیاری کروائی۔

مورخہ ۷؍اکتوبر بروز پیر ۲۰۰۲ء کو امیر و مشنری انچارج مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب کی مردانہ جلسہ گاہ سے افتتاحی تقریر و دعا کے بعد لجنہ اماء اللہ ونوالیو نے اپنے جلسہ کا آغاز کیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد صدر لجنہ اماء اللہ فجی مکرمہ نور جہاں مقبول صاحبہ نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور لجنہ کو چند نصائح کیں۔ اس کے بعد ایک تقریر بعنوان "آج کے دور میں احمدی عورت کا مقام" ہوئی۔ جس کے بعد ناصرات کے ایک گروپ نے ایک نظم نہایت خوش الحانی سے پیش کی۔ بعدازاں چار تقاریر بالترتیب ان موضوعات پر کی گئیں: "بدرسومات سے اجتناب"، "قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت"، "مالی قربانی کی اہمیت" اور "دعوت الی اللہ کی اہمیت"۔ اس دوران نظمیں بھی پیش کی گئیں اور آخر پر صدر صاحبہ لجنہ ونوالیو نے سب کا شکریہ ادا کیا اور اطاعت نظام کے حوالہ سے تقریر کی۔

مردانہ جلسہ گاہ سے اختتامی خطاب میں مکرم مشنری انچارج صاحب نے بھی لجنہ اماء اللہ کو بعض نصائح کیں۔ اور دعا سے یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس جلسہ میں نسرو انگا علاقے کی فجین چیف بھی موجود تھیں۔ امسال لجنہ کی حاضری ۱۰۸ تھی اور ۲۷ مہمان خواتین نے جلسہ میں شرکت کی۔ ایک مہمان تائیونی جزیرہ سے آئیں۔ پانچ انڈین مہمان بھی شامل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی برکات سے سب شرکاء کو نوازے۔

مجلس خدام الاحمدیہ ریجن بوآکے (آئیوری کوسٹ) کے پہلے سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد

(رپورٹ: راغب ضیاء الحق۔ مبلغ سلسلہ بوآکے۔ آئیوری کوسٹ)

آئیوری کوسٹ میں تربیتی اغراض کے پیشِ نظر مختلف پروگرام ترتیب دئے جاتے ہیں۔ اسی سلسلہ میں مورخہ ۲۹، ۳۰ اور ۳۱؍مارچ بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار مجلس خدام الاحمدیہ بوآکے ریجن کا سالانہ اجتماع بمقام مشن ہاؤس بوآکے میں اعلیٰ دینی روایات اور روحانی ماحول میں منعقد ہوا۔

باجماعت نماز تہجد، نمازوں کی ادائیگی، درس القرآن، تربیتی تقاریر اس اجتماع کا خاصہ رہیں۔ علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں خدام الاحمدیہ کی تمام مجالس نے بڑے جوش و جذبہ کے ساتھ حصہ لیا۔ نیز نومبایعین نے کثرت سے اس اجتماع میں شرکت کی۔

اس سہ روزہ اجتماع کا آغاز جمعۃ المبارک کی نماز کے بعد ہوا۔ خدام کے گروہ در گروہ جمعہ کے دن صبح سے اپنی اپنی بسوں پر بڑے بڑے بینر لگائے ہوئے بوآکے پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ اس اجتماع کا باقاعدہ افتتاح بعد نماز مغرب و عشاء پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔

افتتاحی اجلاس ریجنل مشنری بوآکے مکرم عمر معاذ صاحب کولی بالی کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم معاذ صاحب نے "جولا" زبان میں خطاب فرمایا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں اس اجتماع میں شرکت کی سعادت پانے والے خدام کو خوش آمدید کہا۔ نیز آپ نے خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت اور اس اجتماع کا مقصد بیان کیا۔ آپ نے مزید کہا کہ خدام کو چاہئے کہ یہ تین دن زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی میں گزاریں اور اس اجتماع سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔ اس تقریب کے آخر پر دور دور کے گاؤں سے آئے ہوئے خدام نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جس میں انہوں نے اجتماع کے منعقد کرنے پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور آئندہ بھی ایسے اجتماع منعقد کرنے پر زور دیا۔

ہفتہ کی صبح پروگرام کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ اور بعد نماز فجر مکرم عمر معاذ صاحب نے درس القرآن دیا۔ اس کے بعد ورزشی مقابلوں کا آغاز ہوا۔ خدام کے ورزشی مقابلہ جات میں رسہ کشی، فٹ بال کے مقابلہ جات شامل رہے۔

اسی طرح علمی مقابلہ جات میں حسن قراءت، حفظ قرآن، جولا زبان میں سورۃ الفاتحہ کا ترجمہ، قصیدہ کے دس اشعار، اذان اور دینی معلومات کے مقابلہ جات شامل تھے۔

خدام نے بڑے جوش و جذبے کے ساتھ ان مقابلوں میں حصہ لیا۔ فٹبال فائنل Bouake اور Takana کی مجالس کے درمیان ہوا۔ ہفتے کی رات کھانے کے بعد مختلف ممالک کے اجتماع کی ویڈیو فلم دکھائی گئی جس کی غرض اس اجتماع میں شامل ہونے والے خدام و نومبایعین کو جماعتی روایات سے متعارف کروانا اور جماعتی اجتماعات کا نمونہ پیش کرنا تھا۔ اس سے خدام میں ایک نیا جوش و ولولہ پیدا ہوا۔

اس اجتماع کا اختتامی اجلاس اتوار کے روز نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد مکرم عبدالرشید انور صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم قائد صاحب بوآکے نے رپورٹ پیش کی۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم امیر صاحب نے خدام سے خطاب فرمایا جس میں آپ نے خدام کی کارکردگی کو سراہا اور مسرت کا اظہار کیا۔

مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کرائی جس کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ بوآکے کا پہلا سالانہ اجتماع بخیروخوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع کی حاضری ۲۷۵ رہی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اجتماع بہت ہی بابرکت فرمائے اور ہم میں سے ہر ایک کو اپنے پیارے امام ایدہ اللہ کی خواہشات کے مطابق خادم دین اور بہترین داعی الی اللہ بنائے اور احمدیت کو فتح مبین عطا فرمائے۔

معاند احمدیت، شریر اور فتنہ پرور مفسد ملاؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصیت سے حسب ذیل دعا بکثرت پڑھیں

اَللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ وَ سَحِّقْھُمْ تَسْحِیْقاً

اے اللہ انہیں پارہ پارہ کر دے، انہیں پیس کر رکھ دے اور ان کی خاک اڑا دے۔